خُدا کی چُنی ہوئی

عبادت کی جگہ

GOD'S CHOSEN PLACE

OF WORSHIP

آئیں کچھ دیر کیلئے کھڑے رہتے ہیں اور ہم اپنے سروں کو دعا کیلئے جھکاتے ہیں۔ اور اب، ہمارے جھکے ہوئے سروں کے ساتھ، میرا یقین ہے کہ ہمارے دل بھی، جھکے ہوئے ہیں، میں جاننا چاہتا ہوں آج رات کتنے لوگ ہیں، جنہیں خاص دعا میں یاد رکھا جائے؟ کیا آپ اپنے ہاتھ اُٹھا کر، کہیں گے، ''اے خُدا، آج رات مجھے وہ عطا کر دے جسکا میں متلاشی ہوں۔'' خُداوند آپ کو برکت عطا کرے۔

(2) ہمارے آسمانی باپ، اب ہم بڑی عاجزی کے ساتھ اس عظیم فضل کے تخت کے سامنے آتے ہیں، اور ایمان کے وسیلے، ہم اُس جانب بڑھتے ہیں؛ جہاں خُدا، اور فرشتے، اور سرافیم، اور سارا آسمانی لشکر ایک ساتھ اکٹھا ہے۔ کیونکہ اُس نے کہا ہے ایک چڑیا بھی آسمانی باپ کے علم کے بغیر نہیں گر سکتی ہے۔ تو پھر وہ کتنا زیادہ جانتا ہے کہ یہاں سینکڑوں لوگوں نے اپنے سر جھکائے ہوئے ہیں، اور اُسے اپنی خاص درخواستوں کیلئے پکار رہے ہیں۔ اے باپ، آج رات ضرورت مند سنسار کو دیکھ، کیونکہ ہم ضرورت مند لوگ ہیں۔

(3) اور میں دعا کرتا ہوں، اے خُدا، دیکھ ہم یہاں اکٹھے ہوئے ہیں اور اپنے ایمان کا اظہار تجھ زندہ خُدا کے حضور کر رہے ہیں جو دعاؤں کا جواب دیتا ہے؛ ہم دل اور کانوں کے نامختون، سنسار سے نکل کر باہر آ گئے ہیں، تاکہ باہر آ کر ایک الگ جیون گزاریں، اور یہ اقرار کرتے ہوئے زندگی گزاریں

کہ ہمارا ایمان تجھ پر ہے۔آج رات ہم نے اپنے ہاتھ اُٹھالئے ہیں ، اور یہ کہہ رہے ہیں ،''ہم ضرورت مند ہیں۔'' پیارے خُدا، ہرایک کواُسکی درخواست کا جواب عطا کر۔

(4) اور پھر، اے باپ، ہماری دعا ہے کہ تُو آج رات کلام کے وسیلے ہم سے ملاقات کریگا۔ہم یہاں اصلاح ، اور سمجھ کیلئے آئے ہیں ،تا کہ ہم جان سکیں اس موجودہ زمانے میں کیسے زندگی گزارنی ہے؛ہمیں آگے کیا کرنا ہے، اورکس کی تلاش کرنی ہے۔کیونکہ، ہم جانتے ہیں نبی کے بتائے ہوئے سب نشانوں کے مطابق ،خُداوند کی آمد بہت قریب آرہی ہے۔ہم اُس وقت کے قریب آرہے ہیں، خُداوند، جب تیرے بچونکومکمل چھٹکارامل جائیگا۔اے خُدا، ہم سب، بلکہ ہم سے ہر ایک ، وہاں ہو، اے باپ۔کاش کوئی بھی پیچھے نہ رہ جائے۔ہمارا یہاں آنے کا یہی مقصد ہے،خُداوند۔ہم تجھ سے پیار کرتے ہیں،اورہم اُس گھڑی کیلئے تیار ہونے کی کوشش کررہے ہیں۔

(5) آج رات، ہم چاہتے ہیں، ہم سے پھر کلام کر۔اور بیماروں کو شفادے۔اس عمارت میں جتنے بھی بیماراور پریشان ہیں، ہم دعا کرتے ہیں کہ تُو اُنہیں شفا عطا کر،خُداوند؛اور خاصکر اُنہیں جو روحانی ضرورت مند ہیں۔ہم دعا کرتے ہیں تُو کھوئی ہوئی ہر جان کو بچالے۔ہرایک ایماندار کو پاک روح سے بھردے۔اوراپنے ایمان رکھنے والے بچونکی قوت کوتازہ کردے۔اے باپ، یہ چیزیں بخش دے۔ہم بہتات سے مانگتے ہیں، کیونکہ تُو نے ہمیں بتایا ہے جب مانگو،''کثرت سے مانگو،ان تمام چیزوں میں سے، بڑی چیزیں مانگو،'' تا کہ ہماری خوشی پوری ہوسکے۔اورہم یہ چیزیں یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

تشریف رکھیں۔

(6) میں یقیناً آج رات یہاں آنا ایک سعادت سمجھتا ہوں، اور یہاں اس ہائی سکول میں، پھر دوبارہ اس پلیٹ فارم پرکھڑا ہوں، اوران اچھے لوگوں کے سامنے موجود ہوں جوانجیل سننے کیلئے یہاں آئے ہیں۔میں اپنی مدد کیلئے خُدا کا رحم مانگتا ہوں تا کہ جتنی سچائی میں جانتا ہوں وہ آپکو بتاؤں۔وہ اب بھی ایک انسان کے مُنہ کو بند کرسکتا ہے، جیسے اُس نے شیر کے مُنہ کو بند کیا تھا۔اوراگر میں کبھی کوئی ایسی بات کہنے کی کوشش کروں جو غلط ہواوراُسکی مرضی کے خلاف ہو،تو میری سنجیدگی سے یہ دعا ہے کہ

وہ میرا مُنہ اُسکے لئے بند کردے، جو مجھے نہیں کہنا۔ کیونکہ، یقیناً، میں خود، آسمان پر رہنا چاہتا ہوں؛ اور ان سب باتوں کے ساتھ، دیکھیں، میں کبھی بھی وہاں نہیں جا پاونگا، بلکہ میں ایک جھوٹا لیڈر بن جاونگا، جس نے کوئی غلط کام کیا ہو۔ اور اگر میں یہ کرتا ہوں، تو یہ اسلیئے ہے کیونکہ میں اس سے مختلف نہیں جانتا ہوں۔ خُداوند آپ کو برکت دے۔

(7) اب، کل صُبح، اگر خُدا کی مرضی ہوئی، تو میرا ارادہ ہے، میں شادی اور طلاق کے عنوان پر بولوں۔ اور ہم پُر امید ہیں، کہ آپ اپنی قلمیں اور کاغذ ساتھ لیکر آئیں گے۔ ہم زیادہ وقت نہیں لیں گے، لیکن میں یہ چاہتا ہوں...... میرا یہاں انڈیانا میں، واپس آنے کا یہ، پہلا مقصد تھا، کیونکہ میں نے آپ سے وعدہ کیا تھا۔ اور میں کوشش کرونگا، اسے کل صُبح لوں۔ اور اگر کل صُبح اسے نہ لے سکا، تو میں اسے کل رات لونگا۔ لیکن اگر خُداوند نے چاہا، تو میں کل صُبح اسے لینے کی کوشش کرونگا، تاکہ اس عنوان پر بولوں، دو قسم کے خیالات ہیں۔ پس خُدا ہماری مدد کرے تاکہ ہم اس سچائی کو جان سکیں۔ بس اس سچائی کو جانیں، تاکہ ہم نور اور حق میں چل سکیں۔ ہم......

(8) آپ جانتے ہیں، میرا ایک سیاہ فام دوست ہے۔ اُس نے مجھ سے کہا، اُس نے بتایا، ''بھائی بلی،'' اُس نے کہا، ''میں۔ میں دریا کے کنارے کسی مشکل کا سامنا کرنا نہیں چاہتا۔'' اُس نے کہا، ''میں اپنی ٹکٹ اپنے ہاتھ میں چاہتا ہوں۔ تاکہ جب سیٹی بجائی جائے، تو مجھے کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ میں نے بہت عرصہ پہلے، خُداوند سے پوچھا تھا، اگر یہاں کوئی غلطی ہے، تو مجھے یہیں درست کردے،'' کہا، ''کیونکہ اُس دن وہاں تاریکی اور طوفان ہوگا جب جہاز کو کھینچ کر دوسری طرف لگایا جائیگا۔'' کہا، ''میں کوئی مداخلت نہیں چاہتا۔ میں سب کچھ یہاں ٹھیک کرنا چاہتا ہوں۔'' اسی بات کیلئے ہم یہاں آئے ہیں، تاکہ ہر ایک رکاوٹ کو دُور کیا جائے، اور ہم اُس وقت چلکر جہاز میں سوار ہوجائیں۔

(9) اب، آج رات میں زیادہ نہیں بولونگا، کیونکہ کل ہماری دو عبادات ہیں۔ اور پھر مجھے اسے ختم کرکے، کہیں اور بھی جانا ہے، اور وہاں، مزید عبادات لینی ہیں۔

(10) لیکن، اب، استثنا کی کتاب کو لیتے ہیں۔ اور میں 16 ویں باب کی، پہلی تین آیات کی

تلاوت کرنا چاہتا ہوں، استثنا 16:1 تا 3۔

تُو ابیب کے مہینے کو یاد رکھنا، اور اُس میں خداوند اپنے...... خدا کی:...... فسح کرنا (چوتھا مہینہ)

کیونکہ خداوند تیرا خدا ابیب کے مہینے میں رات کے وقت تجھ کو- کو مصر سے نکال لایا۔

اور جس جگہ کو خداوند اپنے نام کے مسکن کے لیے چُنے، وہیں تُو خداوند اپنے خدا کے لیے، اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے فسح کی قُربانی چڑھانا۔

(11) اب، آج میرا عنوان ہے: خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ۔

اگر آپ غور کریں، تو b-...... A-b-a-d کا، مطلب ہے،''اپریل۔'' یہ اپریل کا مہینہ تھا جب اُنہیں باہر لایا گیا تھا۔

اور اب آج رات عجیب بات یہ ہے، کہ خُدا کے عابد ہوتے ہوئے، ہم اس زمانے میں رہ رہے ہیں، اور ہم مختلف خیالات کے لوگوں کو دیکھ رہے ہیں۔ اور جب تک ان باتوں کے بارے میں مختلف خیالات ہیں، تو مختلف سوالات بھی ہیں؛ تو پھر پوچھے گئے ہر سوال کا کوئی ٹھیک جواب بھی ہونا چاہیے۔

اگر میں ایک سوال پوچھوں،''یہ کیا ہے؟''

''تو،'' لوگ کہیں گے،''یہ ایک میز ہے۔''

''یہ کس لئے ہے؟'' سمجھے؟

(12) اب، یہاں، کوئی کہہ سکتا ہے،''یہ میز نہیں ہے۔ یہ ایک تختہ ہے۔'' دیکھیں، یہ ایک تختہ ہے، لیکن پھر بھی یہ ایک میز ہے۔ آپ دیکھیں، کہیں تو اسکا درست جواب موجود ہے۔

اور اگر میں کسی چیز کے بارے میں کوئی سوال پوچھتا ہوں، تو اُسکا کہیں درست جواب موجود ہے۔ اور اسکے آس پاس کوئی بات ہو سکتی ہے؛ لیکن اسکا کوئی ٹھیک جواب بھی ہے، جو ہر سوال کا سیدھا جواب دے۔ پس، دیکھیں، ہر ایک سوال جو ہماری زندگی میں آتا ہے، اُس کا کوئی ٹھیک، اور سیدھا جواب ہونا چاہیے۔

(13) اور اب، آج، ہم یہ- یہ بات کہتے ہوئے سنتے ہیں، اور آج دنیا میں ہمارے ایسے بہت سارے لوگ ہیں......

ایک مشنری ہوتے ہوئے ، میں نے سُمندر پار اور پوری دنیا میں بہت زیادہ سفر کیا ہے، میری بہت سارے مختلف مذاہب کے لوگوں سے ملاقات ہوئی ہے، جیسے کہ بدُھا، اور مسلمان، اور سیکھ، اور جین، اور باقی، مذاہب جو دنیا میں موجود ہیں ۔اور پھر یہاں یونائیٹڈ سٹیٹ میں ہمارے اپنے بھی ہیں ؛اور پھر دوسرے غیر مما لک میں بھی ہیں، اور اپنے مختلف چرچز سے بھی ملاقات ہوئی ہے، جیسے کہ ہمارے تنظیمی چرچز ہیں، آغاز رومن کا تھولک کے ساتھ ہوا، اور پھر یونانی، اور باقی بھی ہیں، اور-اور پھر مختلف عقائد ہیں ،اور پھر آگے بڑھتے ہوئے ...... تنظیمی زمانے ہیں ،اور پھر تقریباً نو سو مختلف پروٹسٹنٹ تنظیمیں ہیں۔

اب ، اُن میں سے ہر ایک کا ، بیشک ، اپنا نظریہ ہے آپ دیکھ سکتے ہیں، میں ان کو مجرم نہیں ٹھہراتا۔ ہر کوئی دعویٰ کرتا ہے کہ وہ سچے ہیں، اور اُنکے پاس سچائی ہے۔اور جو لوگ ان چرچز سے تعلق رکھتے ہیں وہ انکا یقین کرتے ہیں، اور لوگوں نے ان- ان چرچز کی تعلیم کی وجہ سے، اپنی ابدی منزل کو، داؤ پر لگا دیا ہے۔اور یہ ایک دوسرے سے، بہت زیادہ مختلف ہیں، اور اسکی وجہ سے تقریباً نو سو اور کچھ سوال پیدا ہوتے ہیں۔

دیکھیں، نو سو اور کچھ سوال اُٹھتے ہیں، اسلئے کہیں کوئی ٹھیک جواب ہونا چاہیے۔اور آج رات ہم اپنے لئے یہی چاہتے ہیں، کیونکہ ہم آسمان پر جانے کی کوشش کر رہے ہیں، تا کہ اپنے خُداوند یسُوع سے ملاقات کریں جس سے ہم پیار کرتے ہیں، دیکھیں میں اس کا جواب حاصل کرنے کیلئے کلام کا مطالعہ کرونگا۔

(14) اب، اگر یہ بائبل کا سوال ہے، تو پھر اسکا جواب بھی بائبل سے ہونا چاہیے۔اسکا جواب آدمیوں کے جھنڈ سے، یا کسی رفاقت سے نہیں ہونا چاہیے، نہ کسی تعلیم یافتہ سے، نہ کسی تنظیم سے۔اسکا جواب سیدھا کلام سے ہونا چاہیے، جہاں خُدا کی عبادت، اور ملاقات کی جگہ ہے۔اور یقیناً، خُدا کی ملاقات کا، کوئی مقام تو ہے، جہاں وہ ملتا ہے۔

(15) اب، ہم یہاں استثنا میں دیکھتے ہیں، آغاز ہی میں، پیچھے موسیٰ اس بات کا ذکر کر رہا ہے، وہ باتیں اُنہیں بتا رہا ہے، کہ کیسے اُس نے اُنہیں ایک بڑے، اور مضبوط ہاتھ سے، مصر میں سے نکالا

تھا،اور پہلے اُنہیں قائم کیا تھا۔

اور اُنہیں ’’خُدا کے لوگ پکارا گیا‘‘ کیونکہ وہ مصر سے باہر آ گئے تھے،اور پھر اُنہیں ’’خُدا کی کلیسیا کہا گیا۔‘‘ کیونکہ،کلیسیا ایک جگہ جمع ہوتی ہے،دیکھیں،دراصل،کلیسیا کا مطلب ہے ’’بلائے ہوئے لوگ،‘‘ وہ جو باہر بلائے گئے ہیں۔اور اُنہیں مصر سے باہر بلایا گیا،تا کہ کلیسیا بن سکیں۔

(16)اب خُدا نے اُنہیں بتایا،جب وہ......اس سے پہلے وہ ہیکل یا کچھ اور بناتے،’’میں اپنی عبادت کیلئے ایک جگہ کا چناؤ کرونگا،اور میں اپنا نام اُس میں رکھونگا۔‘‘ اور فقط یہی وہ جگہ ہے جہاں خُدا کبھی کسی سے ملاقات کریگا،یہ اُسکی اپنی چُنی ہوئی جگہ ہے۔‘‘ اُس نے اپنے لئے جگہ چُنی،اور جہاں اُس نے اپنے لئے جگہ چُنی،اُس میں اُس نے اپنا نام رکھا،اور دوسری آیت ہمیں یہ بات بتاتی ہے؛وہ اپنا نام اُس جگہ رکھے گا جو جگہ اُس نے چُنی تھی تا کہ اُسکے لوگ اُس میں اُسکی عبادت کریں۔اب،بات یہ ہے،اور ہم تلاش کرنا چاہتے ہیں وہ جگہ کہاں ہے۔

(17)نوسو اور کچھ مختلف نظریات ہیں،ان میں غیر قوم کے مذاہب شامل نہیں ہیں،یہ صرف مسیحی مذہب کی بات ہورہی ہے۔دیکھیں،میرے اندر غیر قوم کیلئے احساس ہے،لیکن میں یقیناً ابھی اُنکی بات نہیں کرونگا۔لیکن،وہ غلط ہیں۔مسیحیت ہی فقط وہ دین ہے جو سچا ہے،بس مسیحیت ہے۔اور میں اسے ٹھیک اسلئے نہیں کہہ رہا کیونکہ میں کرسچن ہوں؛بلکہ،میں ایمان رکھتا ہوں یہ سچا دین ہے۔بس یہی وہ دین ہے جو ٹھیک ہے۔

(18)میں اُس قبر پر گیا ہوں جہاں ایک سفید گھوڑا ہر چار گھنٹے بعد بدلا جاتا ہے۔جہاں،محمد، ایک عظیم پریسٹ اور–اور مسیح کے بعد ایک لیڈر تھا،اُسے ایک نبی مانا جاتا تھا،اور،مجھے کوئی شک نہیں وہ کیا تھا،لیکن یہ ٹھیک مکابی بھائیوں کے بعد تھا۔لیکن دیکھیں اُس......اُس کے مرنے سے پہلے۔اُس نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ جی اُٹھے گا اور پوری دنیا کو فتح کرے گا۔اب،ہر چار گھنٹے بعد وہ گارڈز کو بدلتے ہیں،اور اُسکی قبر پر ایک سفید گھوڑا رکھتے ہیں۔وہ لوگ،تقریباً دو ہزار سال سے،توقع کررہے ہیں کہ وہ جی اُٹھے گا اور دنیا کو فتح کریگا۔لیکن آپ دیکھیں......

(19)اور بُدھا کی طرف جائیں؛بُدھا سینکڑوں سال زندہ رہا،اور تقریباً تیئس سو سال پہلے،وہ

جاپان کا – کا دیوتا تھا۔ اور وہ ایک فلسفی تھا، کنفیوشس، اور باقیوں کی طرح۔

لیکن یہ سب، لوگ...... جو بانی، اور وغیرہ وغیرہ تھے، یہ سب اپنے فلسفے کے ساتھ مر گئے، اور دفن ہوئے اور ابھی تک قبر میں پڑے ہوئے ہیں۔

لیکن مسیحیت، جسکا بانی یسُوع مسیح ہے، اُسکی قبر آج بھی خالی ہے۔ وہی ایسا شخص تھا جو کبھی دھرتی پر کھڑا ہوا، اور جی اُٹھا اور کہا، ''مجھے اپنی جان دینے کا بھی اختیار ہے اور پھر اسے زندہ کرنے کا بھی اختیار ہے۔'' اور اُس نے ایسا کیا۔ اور وہ آج بھی زندہ ہے۔

اور ہم جانتے ہیں وہ زندہ ہے، کیونکہ وہ ہمارے ساتھ ہے اور خود کو نشان اور معجزات کے وسیلے ثابت کرتا ہے، کیونکہ اسکا اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ یہ کام کریگا۔ یہاں تک کہ، ایک آگ کے ستون کے وسیلے بیابان میں اُس نے بنی اسرائیل کی رہنمائی کی، اور وہی آج ہمارے ساتھ ہے، ہمارے پاس اُسکی تصویر موجود ہے؛ وہ نشان اور معجزات کر رہا ہے کیونکہ اُس نے وعدہ کیا تھا وہ آج کے دن یہ کریگا، پورے کلام کو دیکھیں جس کا اُس نے وعدہ کیا تھا وہ آج پورا ہو رہا ہے۔ اسلئے، باقی تمام غیر اقوام اس سے باہر ہیں۔ اور یہ بس مسیحیت میں ہے!

(20) اب، دیکھیں یہاں نوسو اور کچھ سولات موجود ہیں کہ خُدا ہم سے کہاں ملتا ہے، ''وہ میتھوڈسٹ میں ملتا ہے، یا وہ بپٹسٹ میں ملتا ہے، یا وہ یہاں ملتا ہے، یا وہ وہاں ملتا ہے، یا کہیں اور ملتا ہے۔'' اب، یہ سوال یہاں موجود ہے، اسلئے ہر ایک کو اپنی نجات کی تلاش ڈرتے ہوئے اور کانپتے ہوئے کرنی چاہیے۔

لیکن آج رات میں تلاش کرنے کی کوشش کرنا چاہتا ہوں، اور کلام سے ثابت کرنا چاہتا ہوں، کہ وہ ٹھیک جگہ کونسی ہے جہاں خُدا ملاقات کرتا ہے اور لوگوں کی عبادت میں شامل ہوتا ہے۔ اور، اگر یہ بات ہے، تو پھر یہی وہ مقام ہے جہاں وہ ہمیشہ ملے گا۔

(21) اب، ہم نے یہ عنوان استثنا سے لیا ہے۔ یہ ایک یونانی لفظ ہے جسکا کمپاؤنڈ مطلب ہے، یا، اسکا مطلب ہے، ''دو قانون۔'' یونانی لفظ، استثنا، کا مطلب ہے ''دو مختلف قوانین۔''

اور یہی کچھ خُدا کے پاس ہے، دو مختلف قوانین۔ اور اُن میں سے ایک موت کا قانون ہے، اور

دوسرا زندگی کا قانون ہے۔خُدا کے پاس دوقوانین ہیں۔اُسکی پیروی، اور اُسکی خدمت اور اُسکی عبادت کرنا،زندگی ہے؛اوراُسے رد کرنا موت ہے۔خُدا کے پاس دوقوانین ہیں۔

(22)اب،اُن قوانین میں سے ایک یہ تھا-......جو دنیا کیلئے کوہ سینا پر، ظاہر کیا گیا۔خُدا نے موسیٰ اوراسرائیل کوشریعت دی۔وہ شریعت اُنکی کوئی مدد نہ کر پائی،لیکن اُس شریعت نے بس یہ بتایا کہ وہ گناہ گار ہیں۔اُس وقت تک،وہ نہیں جانتے تھے کہ گناہ کیا ہے،جب تک اُنکے پاس کوئی قانون نہیں تھا۔اور بغیر سزا کے کوئی قانون نہیں ہوتا۔ایک قانون قانون نہیں ہے،اگر اُس میں سزا نہیں ہے۔پس،اسلئے،''قانون کے خلاف چلنا گناہ ہے،اور گناہ کی مزدوری موت ہے۔''اسلئے دیکھیں،جب تک خُدا نے ایک شریعت نہیں دی تھی،تو اُنکے کسی گناہ کوحساب میں نہیں لایا گیا تھا۔

اگر یہاں کوئی قانون نہیں ہے کہ آپ بیس میل فی گھنٹہ سے زیادہ نہیں جاسکتے ہیں،تو پھر آپ بیس میل فی گھنٹہ سے زیادہ جاسکتے ہیں۔لیکن اگر یہاں یہ قانون موجود ہے تو پھر آپ یہ نہیں کر سکتے ہیں،کیونکہ یہ قانون ہےاورقانون کے پیچھے جرمانہ ہے۔

(23)اب،موت، یا موت کا قانون موجود ہے،کیونکہ کوہ سینا پر احکامات دیئے گئے تھے،اور انسان کو بتایا گیا وہ ایک گناہ گار ہے۔اور،خُدا کے قانون کی مخالفت کرنا،انسان کی موت ہے۔لیکن قانون میں نجات نہیں ہے۔دیکھیں......کوئی بھی پولیس والا آپکو پکڑ کر جیل میں ڈال دیتا ہے؛اوراُس سے باہر نہیں نکالتا۔

لیکن پھر اُس نے ایک اورقانون دیا،اور وہ کوہ کلوری پر دیا گیا،جہاں گناہ یسُوع مسیح کے کھاتے میں ڈال دیا گیا،اور وہاں جرمانہ ادا کیا گیا۔نہ کہ......شریعت کے وسیلے،''بلکہ فضل کے وسیلے آپکو نجات ملی ہے،''خُدا کے فضل کے وسیلے،اورخُدا کے علمِ سابق کے وسیلے آپکو پہلے سے ٹھہرایا گیا تھا۔

(24)اب ہم ان دوقوانین کو دیکھتے ہیں،استثنا،دوقوانین کے بارے میں بتاتی ہے۔اور دو قوانین تھے۔ایک موت کا قانون تھا،اور دوسرا زندگی کا قانون تھا۔

(25)اسی طرح لوگوں کودوعہد بھی دیئے گئے۔ہم اُن پر آج صُبح بات کرنے جارہے ہیں۔

اُن میں سے ایک آدم کوشرط کے ساتھ دیا گیا تھا،''تم نے یہ کرنا ہےاور یہ نہیں کرنا ہے،''لیکن

اس قانون کوتوڑ دیا گیا۔آدم،اور حوا نے،اسے باغِ عدن میں توڑ دیا۔

پھر خُدا نے دوسرا عہد باندھا،اور ابرہام کو دیا،اور یہ قانون غیر مشروط تھا۔''یہ ایسا نہیں تھاتم نے کیا کیا ہےاورتم کیا کروگے؛''اُس نے کہا،''میں نے اسے پہلے ہی کر دیا ہے۔'' یہ فضل ہے۔ یہ زندگی کا قانون ہے۔خُدا نے ابرہام اور اُسکے بعد اُسکی نسل کیلیئے یہ کر دیا، یہ، ابرہام کی ساری نسل کیلیئے تھا۔

جیسے بائبل کہتی ہے،''سارا اسرائیل نجات پائیگا،''لیکن اسکا مطلب یہودی نہیں ہیں۔جیسے پولوس نے کہا،''ظاہری اسرائیل بھی ہے،اور باطنی اسرائیل بھی ہے۔'' ''ظاہری،'' جیسے ہم نے ایک رات بتایا تھا، یہ جنسی خواہش کے وسیلے، اضحاق کی نسل ہے۔لیکن خُدا کے قانون کے وسیلے مسیح ہے، جوکہ ابرہام کی شاہی نسل ہے،اور،''فضل کے وسیلے سارا اسرائیل نجات پائیگا۔'' یہی بات ہے،''وہ سب جو مسیح میں ہیں بچائے گئے ہیں،''سب، یہ خُدا کا دوسرا عہد ہے۔لیکن یہ سب باتیں مسیح کی نمائندگی کرتی تھیں۔

(26)اب، دوسری آیت پرغور کریں۔یہاں استثنا16 کی دوسری آیت پرتوجہ دیں،''اُس جگہ عبادت کرنا جسے میں نے چُنا ہے۔'' دیکھیں خُدا کی عبادت تو آپ نے کرنی ہے،اور اُس نے کہا ہے،''اُس جگہ کرنا جو میں نے چُنی ہے۔'' نہ کہ کسی اور نے چُنی ہے، بلکہ،''جو جگہ میں نے چُنی ہے۔''

دیکھیں، اگر خُدا کسی جگہ کو چُنتا ہے،تو پھر ہمیں تلاش کرنا چاہیے وہ کہاں ہےاور اُس نے اُسکے بارے میں کیا کہا ہے۔اور وہ کہاں ہے؟ میں اُسے جاننا چاہتا ہوں، کیونکہ، میں یقیناً، اُسکی عبادت کرنا چاہتا ہوں۔

ہم سب، آج رات، یہاں اُسکی عبادت کرنے آئے ہیں۔ہم سب آج رات یہاں بیٹھے ہوئے ہیں،میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، کاتھولک، یہوواہ وٹنس، کرسچن سائنس والے،اور باقی سب،اور ہم سب اُسی کی تلاش کر رہے ہیں۔

ہم سچائی کو جاننا چاہتے ہیں۔بائبل فرماتی ہے،''تم سچائی سے واقف ہوگے،اور سچائی تمھیں آزاد کریگی۔''

کوئی تو ہے،اور آپ نہیں جانتے آپ کیا کر رہے ہیں،اور آپ تب تک یہ نہیں کرسکتے جب تک

آپ جانتے نہیں یہ کیسے کرنا ہے؛ آپ ابھی تک نہیں جانتے کیا کرنا ہے بلکہ، یہ جانیں اسے کیسے کرنا ہے۔آپ کو جاننا ہوگا آپ کیا کررہے ہیں اوراسے کیسے کرنا ہے۔

(27) یہ بات ہمیں بتاتی ہے خُدا سے ملاقات کرنے کی، ایک خاص جگہ ہے جہاں وہ اپنے عابدوں سے ملاقات کرتا ہے۔اور فقط، ایک ہی جگہ ہے، جہاں خُدا اپنے عبادت کرنے والوں سے ملاقات کرتا ہے۔

(28) اب، دیکھیں، اُس نے ایک جگہ اپنے عبادت کرنے والوں کیلیئے چُنی ہے،اوراُسکا دعویٰ ہے، وہ اپنا نام اُس میں رکھے گا۔اب آئیں اُس جگہ کی تلاش کریں، ہم کلام سے دیکھتے ہیں، وہ جگہ کہاں ہے۔یقیناً، خُدا نے کہا ہے وہ اپنا نام اُس میں رکھے گا جوجگہ اُس نے اپنے لوگوں سے ملنے کیلیئے چُنی ہے اور اُنکے ساتھ ستائش کریگا...... بلکہ، وہ اُسکی عبادت کرینگے، یہ بائبل میں کہیں تو موجود ہے، کیونکہ یہ تمام زمانوں کیلیئے تھی۔

(29) اور وہ لاتبدیل عظیم خُدا بدل نہیں سکتا۔انسان بدلتا ہے۔لیکن آپ اپنی زندگی خُدا کی فرمودہ بات پر رکھ سکتے ہیں جو کسی بھی وقت فرمائی گئی ہو، کیونکہ وہ سچی ہے۔یہ حقیقت ہے۔کیونکہ، فقط ایک چیز ہے جس پر میں بھروسہ کرسکتا ہوں، اور وہ بائبل ہے۔کیونکہ، انسان کا کلام ناکام ہوجائیگا، لیکن خُدا سب سے بڑا ہے۔

اس سال مجھے گزرے سال سے زیادہ جاننا چاہیے۔اسی طرح، آپکو بھی، ہر دن جاننا چاہیے۔ہم محدود ہیں، اسلیئے ہم علم حاصل کرتے ہیں۔

لیکن خُدا لامحدود ہے۔وہ لامحدود ہے۔اور، لامحدود ہوتے ہوئے، اُسکے علم میں اضافہ نہیں ہوسکتا۔وہ آغاز ہی سے، کامل ہے۔اُسکا ہر ایک فیصلہ بالکل درست ہے۔

(30) اور جس طرح کا عمل خُدا نے ایک بار کیا، اُسی طرح کا عمل ہمیشہ کریگا، ورنہ جو عمل اُس نے پہلی بار کیا وہ غلط تھا۔اگر کوئی انسان کبھی خُدا کے پاس نجات کیلیئے آیا ہے، اور جس بنیاد پر اُسے پہلی بار قبول کیا گیا ہے، اُسی بنیاد پر اُسے ہر بار قبول کیا جانا چاہیے۔یہ درست ہے۔اگر کوئی انسان خُدا کے پاس الٰہی شفا کیلیئے آیا ہے، اور خُدا نے اُسے ایک بنیاد پر قبول کیا ہے، تو جب اگلا انسان آتا ہے، تو

اُسے اُسی طریقے سے قبول کرنا پڑیگا، ورنہ پہلا طریقہ جو پہلے انسان کیلئے اپنایا گیا وہ غلط تھا۔ خُدا نے ایک بنیاد رکھی ہے جس پر وہ انسان سے ملاقات کرتا ہے۔ اُس نے ایک بنیاد بنائی ہے کہ وہ کیا کریگا، اور وہ کیسے کریگا، اور اسکا آغاز باغِ عدن میں لہو سے لت پت برّے کی قربانی کے ساتھ ہوا تھا۔ خُدا نے کبھی بھی، کسی وقت بھی، اسے بدلا نہیں ہے۔

(31) اُس نے فیصلہ کرلیا تھا وہ انسان کو کیسے بچائیگا۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ انسان کو اس بارے میں تعلیم دی جائے؛ ہم نے اسے سکول دینے کی کوشش کی ہے، ہم نے اسے علم دینے کی کوشش کی ہے، اسے منظّم کرنے کی کوشش کی ہے، اور باقی سب کام کرنے کی کوشش کی ہے؛ تاکہ انہیں اُس میں لائیں، انہیں اُس میں شامل کریں، انہیں بپتسمہ دیں، اور ہر ایک دوسرے طریقے سے، اور لفظوں کے وسیلے انہیں اُس میں لانے کی کوشش کررہے ہیں۔ لیکن پھر بھی، یہ ویسے ہی رہتے ہیں، خُدا ایک انسان سے اُس بہائے ہوئے برّے کے لہوں کے نیچے ملتا ہے۔ آغاز میں خُدا کا طریقہ لہو تھا، اور آج رات بھی خُدا کا طریقہ لہو ہے۔ پچھتاوا اور باقی باتیں سب اچھی ہیں، لیکن نجات صرف لہو کے وسیلے آتی ہے۔ لہو وہ وسیلہ ہے جو خُدا نے انسان کو بچانے کیلئے چنا ہے، اور وہ اسے بدل نہیں سکتا۔

(32) ایوب کے پاس بھی یہی چیز تھی۔ وہ جانتا تھا وہ ایک راستباز ہے، کیونکہ اُس نے وہ-وہ قربانی چڑھائی تھی جو خُدا کی مانگ تھی۔

(33) اب، آئیں ہم اسکی تلاش کریں اور دیکھیں وہ جگہ کونسی ہے، اور کس جگہ اُس نے اپنا نام رکھا ہے۔ ہم اس بات کو تلاش کرنے جارہے ہیں کہ وہ اپنا نام کہاں رکھتا ہے۔ پھر، ہم جان سکتے ہیں کہ خُدا کا کیا نام ہے اور کہاں اُس نے اسے رکھا ہے، پھر جیسے ہی ہم اسے حاصل کرلیں گے ہمیں وہ عبادت کی جگہ مل جائیگی۔

بیشک، یہ ساری چیزیں، آنے والی چیزوں کا عکس تھیں۔ ساری شریعت آنے والی سب باتوں کی پیشگی اطلاع تھی۔

(34) بالکل ویسے ہی، جیسے چاند سورج کا عکس ہے۔ یہ سورج کی غیر موجودگی میں کام کرتا ہے، بالکل ایسے ہی کلیسیا خُدا کے S-o-n کی غیر موجودگی میں کام کرتی ہے۔ بیٹے کی غیر موجودگی میں، کم

روشنی میں، یعنی چرچ، اور ایماندار، خُدا کی خدمت کرتے ہیں اور بیٹے کی غیر موجودگی میں روشنی دیتے ہیں۔لیکن جب سورج طلوع ہوتا ہے، پھر آپ چاند کو مزید نہیں دیکھتے، کیونکہ وہ نیچے چلا جاتا ہے۔ اُسے اپنی روشنی کی مزید ضرورت نہیں رہتی، کیونکہ وہ ثانوی روشنی لیتا ہے، جب وہ سورج سے دور ہوتا ہے۔دیکھیں جیسے، شوہر اور بیوی ہے، سورج اور چاند ہے، اور کلیسیا اور مسیح ہے۔

(35) اب ہم دیکھتے ہیں، یہ، چیزیں مسیح کا عکس رہی ہیں۔ ہر ایک قربانی، عید، اور پرانے عہد نامہ کی ساری چیزیں، مسیح کا سائیہ تھیں؛ بالکل ویسے ہی جیسے زمین کے چاروں طرف سائیہ پھیلتا ہے۔اب یہیں ہم عبادت کی ٹھیک جگہ تلاش کرنے جارہے ہیں، اور اب پرانے عہد نامہ میں جائیں گے جہاں یہ بات دی گئی تھی اور دیکھیں گے یہ باتیں کیا تھیں۔

(36) دیکھیں، جب ایک سائیہ زمین پر پھیل جاتا ہے، تو آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ آدمی کا ہے، یا عورت کا، یا جانور کا، یا کسی اور چیز کا ہے، کیونکہ سائیہ زمین پر پھیل جاتا ہے۔اور پھر سائیہ چھوٹا ہوتا جاتا ہے، اور ایک سائیہ نیگیٹو ہوتا ہے؛ اور بغیر پوزیٹو کے نیگیٹو نہیں ہوسکتا ہے۔پس، جب مثبت منفی کے قریب آجاتا ہے، تو منفی بھی مثبت میں بدل جاتا ہے۔منفی اور مثبت ایک ساتھ اکٹھے ہوجاتے ہیں، تو پھر یہی چیز اُسے مثبت بنا دیتی ہے۔

اور دیکھیں ''یہ ساری پرانی باتیں ہیں،'' اور بائبل کہتی ہے، ''پرانہ عہد نامہ، آنے والی باتوں کا عکس تھا؛'' اور مسیح آنے والی باتوں کا سائیہ تھا۔

(37) پس ہم پرانے عہد نامہ کے نمونوں کے وسیلے، یہ دیکھ سکتے ہیں، کہاں وہ اپنے نام کو رکھنے کیلئے جگہ چُنتا ہے، اور......آج کیلئے۔اب، جیسے ایک سائیہ......زمین پر پڑتا ہے، میں نے کہا، ایک عکس، ایک نمونہ تھا، اسلئے، ہم عبادت کرنے والے، پرانے عہد نامہ کے سائے کو نئے کے پوزیٹو میں ڈھلتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔

(38) دیکھیں، ساری عیدیں، ساری چھٹیاں، سارے ٹیبرنیکل، ساری لکڑیاں، اور سب کچھ جو ٹیبرنیکل میں تھا، وہ سب کچھ مسیح کا نمونہ تھا۔ساری قربانیاں، سارے قوانین، سب کچھ مسیح کا نمونہ تھا۔ہم وقت باوقت، ان سب باتوں میں سے گزرتے ہوئے، یہاں اس ٹیبرنیکل تک آئے ہیں۔

پھر ہم نے دیکھا، اسکے وسیلے، ہرایک عقیدہ، چرچ، اور تنظیم مکمل طور پر پیچھے رہ گئی ہے۔ ویسے بھی وہ اس دوڑ میں، یہاں منظر پر نہیں ہیں۔ ہر عقیدہ، ہر چرچ، ہر تنظیم، پوری طرح سے باہر نکل گئی ہے۔ اب ان کیلئے کوئی جگہ نہیں بچی ہے۔

(39) پرانے عہد نامہ میں، یا بائبل کی، کلیسیا میں بابل کے برج کے زبردستی اتحاد کے علاوہ، انکا کوئی نمونہ نہیں ہے۔ یہی اس اتحاد کا نمونہ تھا۔ کیونکہ، یہ کام نمرود کے وسیلے ہوا تھا، وہ ایک بدکار آدمی تھا وہ گیا اور چھوٹے ملکوں کو زبردستی ساتھ ملانے کیلئے اُس بڑے برج میں شامل کرلیا۔ یہ ایک مذہبی عبادت تھی، لیکن بیشک، خُدا کے کلام کی اس میں کوئی گنجائش نہیں تھی۔ پس یہی وہ جگہ ہے جہاں آپ تنظیمی مذہب کے نمونے کو دیکھتے ہیں، یہ پرانے عہد نامہ میں، بابل کا برج ہے۔ دیکھیں، یقیناً یہ ایک دین ایک مذہب تھا، لیکن یہ خُدا کے کلام کا دین نہیں تھا۔

(40) خُدا نے کسی بھی تنظیم کو اپنا نام رکھنے کیلئے نہیں چُنا ہے۔ اگر ایسا ہے، تو میں اسے کلام میں سے دیکھنا چاہتا ہوں۔ میں جانتا ہوں وہ دعویٰ کرتے ہیں اُنکے پاس ہے، لیکن اُنکے پاس نہیں ہے۔ دیکھیں وہ اپنے نام کو بہت ساری جگہوں میں نہیں رکھ سکتا ہے، کیونکہ اُس نے کہا ہے وہ اپنا نام ایک جگہ رکھتا ہے۔ اور، وہ واحد جگہ ہے، اور ہماری ہر ایک تنظیم یہ کہنا چاہتی ہے کہ وہ واحد جگہ ہم ہیں، اور یہ ایک تضاد ہے۔

لیکن اُس نے اپنا نام کہاں رکھا؟

(41) اب، دیکھیں، وہ ہے، پہلی بات، اُسکا نام کیا ہے؟ ہمیں (نام) کو جاننا ہوگا خُدا کے نام کو تلاش کریں اس سے پہلے ہم اُس جگہ کو تلاش کریں جہاں وہ اسے رکھتا ہے۔

اب، ہم دیکھتے ہیں اُسکے بہت سارے القاب ہیں۔ جن سے اُسے پکارا جاتا ہے...... اُسے ''باپ کہا گیا'' یہ ایک لقب ہے۔ اور اُسے ''بیٹا کہا گیا'' یہ بھی ایک لقب ہے۔ اُسے ''روح القدس کہا گیا'' یہ بھی ایک لقب ہے۔ اُسے ''شارون کا گلاب کہا گیا'' یہ بھی ایک لقب ہے۔ ''وادی کا سوسن کہا گیا'' ایک لقب ہے، ''اور صُبح کا ستارہ کہا گیا۔'' یہوواہ یری، یہوواہ رافا'' سات مختلف، مرکب، مخلصی کے نام ہیں، اور یہ سب القاب تھے۔ ان میں سے کوئی بھی نام نہیں تھا۔

لیکن اُسکا ایک نام ہے۔

(42) جب وہ موسیٰ سے ملا، اُس وقت تک اُسکا کوئی نام نہیں تھا، اور اُس نے موسیٰ سے کہا، ''میں جو ہُوں سو ہوں۔'' اور جب یسُوع کو زمین پر، عبرانیوں چھٹے باب میں بولتے دیکھتے ہیں...... میں آپ سے معافی چاہتا ہوں، مقدس یوحنا کا چھٹا باب ہے۔ اُس نے کہا، ''میں جو ہُوں سو ہُوں۔''

اُنہوں نے کہا، ''دیکھ، تُو ایک انسان ہے اور تیری عمر پچاس سے زیادہ نہیں ہے، اور تُو کہتا ہے 'تُو نے ابرہام کو دیکھا'؟''

(43) وہ کہتا ہے، ''اس سے پہلے ابرہام تھا، میں ہُوں۔'' اور ''میں ہُوں'' وہ ایک تھا، جو جلتی جھاڑی میں تھا، یہ آگ کا ستون تھا جو موسیٰ کے زمانے میں جلتی جھاڑی میں موجود تھا، دیکھیں ''میں جو ہُوں سو ہُوں۔''

(44) اور اب ہم دیکھتے ہیں یسُوع نے، یہ بھی کہا، ''میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں، اور تم مجھے قبول نہیں کرتے۔'' پھر، باپ کا نام یسُوع ہونا چاہیے۔ یہ درست ہے۔ باپ کا نام یسُوع ہے؛ کیونکہ یسُوع نے یہ کہا ہے۔ میں اپنے باپ کے نام کو تھامے ہوئے ہوں۔ میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں، اور تم مجھے قبول نہیں کرتے۔'' تو پھر، اُسکا نام یسُوع تھا۔

جبرائیل نے اُسے یسُوع کہا، نبیوں نے اُسے یسُوع کہا، اور یقیناً وہ یسُوع تھا۔ اُسکی پیدائش سے پہلے، مقدس نبی نے اُسے عمانوایل کے نام سے پکارا، جسکا مطلب ہے، ''خُدا ہمارے ساتھ۔'' پھر، ''دنیا کے گناہوں کو مٹانے کیلئے، خُدا جسم میں ظاہر ہوا؛'' اور، اس کام کیلئے، اُسے یسُوع نام بخشا گیا۔ پس، یسُوع نام ہے۔

اور اُس نام کو ایک آدمی میں رکھا گیا؛ نہ کلیسیا میں، نہ تنظیم میں، نہ عقیدے میں، لیکن ایک آدمی میں! وہ اپنا نام رکھنے کیلئے یسُوع مسیح کو چُنتا ہے۔ اب ہم دیکھتے ہیں پھر وہ خُدا کی عبادت کی جگہ بن جاتا ہے، اور وہاں آپ اُسکی عبادت کرتے ہیں۔

(45) اس سے پہلے کہ وہ پیدا ہوتا، اُسے یسُوع نام سے پکارا گیا۔ یہ بڑا خاص نام تھا، جو جبرائیل کے وسیلے اُسکی ماں کو دیا گیا تھا، کہ وہ ''یسُوع، خُدا کا بیٹا'' کہلائے گا اور یہی کچھ وہ تھا۔

(46) پھر، ہمیں یہ دیا گیا۔ اکیلا، یہی ہے۔ اور یہ، فقط اُس واحد کیلئے ہے، یہ خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ ہے۔ یہ خُدا کی چُنی ہوئی، جگہ ہے۔ تا کہ خُدا انسان سے ملاقات کرے؛ یہ کسی کلیسیا میں نہیں ہے، یہ کسی تنظیم میں نہیں ہے، یہ کسی عقیدے میں نہیں ہے، بلکہ یہ مسیح میں ہے۔ بس یہی وہ جگہ ہے جہاں خُدا انسان سے ملاقات کریگا، اور انسان خُدا کی عبادت، مسیح میں کرسکتا ہے۔ فقط یہی وہ جگہ ہے۔ کوئی فرق نہیں پڑتا چاہے آپ میتھوڈسٹ ہیں، بپٹسٹ ہیں، کاتھولک ہیں، پروٹسٹنٹ ہیں، یا آپ جو کوئی بھی ہیں، بس ایک ہی جگہ ہے جہاں آپ ٹھیک طریقے سے خُدا کی عبادت کر سکتے ہیں، اور وہ مسیح ہے۔

رومیوں 1:8، میں لکھا ہے، ''پس اب جو مسیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں، وہ جسم کی پیروی نہیں کرتے، بلکہ روح کی پیروی میں چلتے ہیں۔'' یہ انجیل ہے۔

(47) ہمارا عقیدوں میں اختلاف ہوسکتا ہے۔ ہمارا انسانی نظریات میں اختلاف ہوسکتا ہے۔ آپ ایک میتھوڈسٹ چرچ میں جاسکتے ہیں، آپ ایک میتھوڈسٹ بن سکتے ہیں؛ ایک بپٹسٹ، ایک بپٹسٹ بن سکتا ہے؛ ایک کاتھولک، ایک کاتھولک بن سکتا ہے۔ لیکن جب آپ ایک بار مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیتے ہیں، تو اُس کے بدن کا حصّہ بن جاتے ہیں، پھر کوئی اختلاف نہیں رہتا۔ پھر تقسیم کی دیواریں نیچے گر جاتی ہیں اور آپ آزاد ہو جاتے ہیں، کیونکہ آپ مسیح یسُوع میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اور جب آپ مسیح یسُوع میں شامل ہو جاتے ہیں پھر آپ خُدا کی عبادت روح اور سچائی سے کرتے ہیں۔ یہ خُدا کا آپ کیلئے منصوبہ ہے تا کہ آپ اُسکی عبادت مسیح یسُوع میں کریں۔

(48) اب، کوئی تنظیمی چرچ یہ دعویٰ نہیں کرسکتا، کوئی بھی یہ دعویٰ نہیں کرسکتا ہے۔ کیا تم میں یہ دعویٰ کرنے کی ہمت ہے؟ اس طرح کی بات تو صرف مخالف مسیح کی روح کرسکتی ہے، جو مسیح سے دور لے جاتی ہے؛ تا کہ اُس سے دور لیجائے۔ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ فقط مسیح وہ جگہ ہے جہاں خُدا عبادت کرنے والوں کو ملتا ہے۔

(49) وہ، آج کہتے ہیں۔ مجھے لوگوں نے بتایا تھا۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، مجھے ایک آدمی نے بیومونٹ، ٹکساس میں بلایا۔ اُس نے کہا، ''مسٹر برنہم، اگر آپ کا نام ہمارے چرچ کے رجسٹرڈ

میں نہیں ہے، تو آپ آسمان پر نہیں جا سکتے ہیں۔'' کیا آپ کبھی ایسا سوچیں گے؟ آپ کو اسطرح کی بات کا یقین نہیں کرنا چاہیے۔ لوگ سوچتے ہیں آپکو فلاں چرچ سے تعلق رکھنا پڑیگا ورنہ آپ آسمان پر نہیں جا سکتے۔ یہ غلط ہے۔ ایسی سوچ، مخالف مسیح کی ہے۔ میں یہ کہتا ہوں: اگر آپ ایسی روح کا یقین کرتے ہیں، تو آپ کھوئے ہوئے ہیں۔ یہ ایک اچھا نشان ہے کہ آپ کھوئے ہوئے ہیں، کیونکہ یہ بات آپکو خُدا کے کام سے دُور لے جا رہی ہے۔ خُدا نے کبھی بھی اپنا نام کسی چرچ میں نہیں رکھا۔ اُس نے اسے اپنے بیٹے میں رکھا ہے، جو کہ یسُوع مسیح ہے، جہاں وہ اور اُسکا بیٹا ایک بن جاتے ہیں۔ یہی حقیقی عبادت کی جگہ ہے۔ کوئی اور بنیاد نہیں رکھی گئی، کوئی اور چٹان نہیں ہے۔

میں مضبوط چٹان، مسیح پر، کھڑا ہوں؛

باقی ساری زمین دھنستی ہوئی ریت ہے۔

تنظیمیں چُور چُور ہو کر گر جائینگی، تو میں مٹ جائینگی، لیکن وہ سدا قائم رہیگا۔ کوئی اور جگہ نہیں ہے، جو انسان خُدا کی عبادت کیلئے حاصل کر سکے۔ مسیح یسُوع کے علاوہ کوئی اور جگہ نہیں ہے، جہاں خُدا انسان کو واپس جواب دیتا ہے۔ بس یہی وہ مقام ہے، فقط یہی وہ جگہ ہے جہاں خُدا اپنا نام رکھتا ہے، اور یہی وہ مقام ہے جہاں خُدا، ایک عبادت کرنے والے سے ملتا ہے۔ کسی اور چیز پر ایمان رکھنے سے، آپ کھو جاتے ہیں۔

(50) غور کریں، ساری سات یہودی عیدیں ٹھیک اسی مقام میں رکھی گئی تھیں۔ اُنہوں نے کبھی کوئی عید میتھوڈسٹ میں نہیں رکھی، یا ایک بپٹسٹ میں، یا ایک پریسبٹرین میں، یا ایک کاتھولک میں، یا یا ایک پروٹسٹنٹ میں۔ ساری سات عیدیں ایک مقام میں رکھی گئی تھیں۔

(51) یہاں یہ ایک بہت خوبصورت نمونہ ہے۔ ہم نے سات کلیسیائی زمانے دیکھے ہیں، جس سے یہ ثابت ہوا ہے کہ خُدا سات کلیسیائی زمانے اپنے کلام میں رکھتا ہے، کیونکہ ہر ایک کلیسیائی زمانے نے کلام کو پیدا کیا، اور جب کبھی اُنہوں نے اسے پیدا کیا تو اُنہوں نے نور دیکھا۔

بالکل ویسے ہی جیسے سب سے پہلے لوگوں نے یسُوع نام کے بپتسمہ کو دریافت کیا۔ اُنہوں نے کیا کیا؟ اُنہوں نے اس میں سے ایک تنظیم بنا لی، اور وہ ٹھیک وہاں مر گئے۔ پھر خُدا ٹھیک کسی اور کی طرف

آگے بڑھ گیا۔ کیونکہ وہ کسی عقیدے اور کسی رسم میں نہیں ٹھہریگا۔ اُس کا اسکے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ خُدا کے بارے میں کوئی آمیزش نہیں ہے۔ خُدا کا کلام پاک، اور خالص ہے۔ مسیح خُدا کی عبادت کا مرکز ہے۔ وہ خُدا ہے۔

(52) پوری سات عیدوں کو ایک جگہ رکھا جانا ہے۔ آپ عید کو کسی اور مقام پر نہیں رکھ سکتے ہیں۔ لیکن ان سات کو، ایک...... سالانہ سات عیدوں کو ایک ہی مقام پر رکھا گیا۔ اور، سات کلیسیائی زمانے فقط ایک ہی واحد جگہ پر آئے، اور وہ مسیح تھا جو پورے سات کلیسیائی زمانوں میں بول رہا تھا۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ سات کلیسیائی زمانے، نمونہ ہیں، لیکن اُنہوں نے اس میں سے تنظیمیں بنالیں۔

(53) اب آئیں ایک اور نمونہ دیکھتے ہیں جبکہ ہم یہاں ہیں، یہ، نمونہ فسح کا ہے، جس میں یسُوع کو پیش کیا گیا ہے۔ ہم یہاں موت کے وسیلے، اُس لہولہان قربانی پر غور کریں گے۔ لہو کی قربانی وہ جگہ تھی جو مسیح کو پیشگی ظاہر کر رہی تھی۔ کیا کوئی تنظیم لہو بہا سکتی ہے؛ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں ایک چرچ لہو بہا رہا ہے، یا ایک تنظیم لہو بہا رہی ہے؟ بالکل نہیں۔ اس نے لہو لیا ہے، تاکہ زندگی سے لہو بہہ سکے۔ اور، اُس برّے کی زندگی کے وسیلے، یسُوع نظر آسکے۔ اور برّہ مسیح کا ایک نمونہ تھا، جو مسیح کی پیشگی اطلاع دیتا ہے، کیونکہ وہ ''خُدا کا برّہ تھا،'' جسکا تعارف یوحنا نے کروایا تھا، ''جو دنیا کے گناہ اُٹھا لیتا ہے۔'' ہم یہاں خروج کے بارہویں باب میں، یسُوع کی آمد کے نظارے کو دیکھتے ہیں۔

(54) غور کریں، یہی وہ جگہ ہے جہاں موت حملہ نہیں کر سکتی ہے۔ اس سے پہلے موت دیس پر حملہ کرتی، وہاں ایک خاص مقام تھا؛ سب اس موت کے ماتحت تھے۔ بس ایک ہی جگہ تھی! دیکھیں، اسکا یہ مطلب نہیں ایک گھر تھا؛ بلکہ وہاں ایک مقام تھا، جہاں برّے کو ذبح کیا گیا تھا۔ اور جہاں برّے کا لہو تھا، وہاں موت کا فرشتہ حملہ نہیں کر سکتا تھا، کیونکہ ایک جگہ تھی جس میں خُدا نے اپنا نام رکھا تھا۔ اور اُس برّے کا نام آغاز میں رکھا گیا تھا، اور وہ ایک برّہ تھا۔ غور کریں، اور دیکھیں یہ ایک جگہ تھی جہاں موت حملہ نہیں کر سکتی تھی۔

(55) اور اب آج بھی ایسا ہی ہے۔ یہاں بس ایک جگہ ہے جہاں روحانی موت نہیں آسکتی ہے، اور وہ کلام ہے۔ موت کلام پر حملہ نہیں کر سکتی، کیونکہ یہ زندہ خُدا کا کلام ہے۔

لیکن جب آپ اسکے ساتھ انسانی عقیدے رکھتے ہیں، تو کلام خود بخود باہر نکل جاتا ہے۔ جیسے تیل پانی سے الگ ہو جاتا ہے۔ آپ اسے مکس نہیں کر سکتے۔ اسلئے، آپ دیکھیں، جب انسانی عقیدہ کسی تنظیم میں آتا ہے، تو سب لوگ اُس عقیدے کے پیچھے چلے جاتے ہیں؛ اور کلام ختم ہو جاتا ہے، اور کسی اور کے پاس چلا جاتا ہے اور اُسے مزید بڑھاتا ہے۔ رفتار تیز کر دیتا ہے، اور پھر راستبازی سے نکل کر، تقدیس میں، اور پھر پاک روح کے بپتسمہ میں، اور پھر سیدھا بیج میں شامل ہو جاتا ہے! کیا آپ اُس راستہ کو دیکھتے جس پر خُدا لے جاتا ہے؟ تمام زمانوں سے ہوتے ہوئے، ٹھیک اس مقام تک، اپنے نام کو لا رہا ہے، کیونکہ وہ کلام ہے۔

دھیان دیں، یہ مر نہیں سکتا۔ زندگی کا کلام کبھی مر نہیں سکتا ہے۔

(56) اب، غور کریں یہ کتنا کامل ہے۔ موت کے فرشتہ کو مصر کے دانشور لوگوں پر حملہ کرنے سے منع نہیں کیا گیا تھا۔ اُنکے مقدس مقامات پر حملہ کرنے سے روکا نہیں گیا تھا، بڑی عمارتوں، اور اُنکے فرعونوں سے روکا نہیں گیا تھا۔ اور، اُس دیس کے کاہنوں پر، اُس فرشتہ کو حملہ کرنے سے منع نہیں کیا گیا تھا۔ یہ حملہ کسی بھی عمارت، کسی بھی مقام پر، یا کسی پر بھی ہو سکتا تھا، لیکن جہاں برّہ تھا وہاں یہ حملہ نہیں ہو سکتا تھا۔

موت اُس جگہ پر نہیں آ سکتی جو خُدا کی مہیا کردہ جگہ ہے، اور وہ جگہ برّے میں ہے۔

(57) غور کریں، یہاں تک کہ......اُس نے اسرائیل اور اُسکے عبرانی کاہنوں پر حملہ کرنے سے، اور اُسکی کسی تنظیم پر حملہ کرنے سے نہیں روکا تھا۔ اسلئے سب کو خُدا کی چُنی ہوئی اور مہیا کی ہوئی جگہ پر ہونا چاہیے، ورنہ موت حملہ کر سکتی ہے۔

(58) کلیسیا، آپ جہاں کہیں سے ہیں، یا جس سے بھی تعلق رکھتے ہیں، مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ لیکن، یہاں ایک بات آپکو یاد رکھنی چاہیے، آپ کو مسیح میں آنا ہے ورنہ آپکے لئے موت ہے۔ آپ مسیح کے علاوہ زندہ نہیں رہ سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے ایک عمارت ہوتے ہوئے، آپ کا چرچ اچھا ہو؛ ہو سکتا ہے ایک انسان کے ساتھ، آپکی رفاقت اچھی ہو۔ لیکن جب آپ اُس بدن کا، لہو کا، اور یسُوع مسیح کے کلام کا انکار کرتے ہیں، تو اُسی گھڑی آپ مر جاتے ہیں۔ وہ خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی

جگہ ہے۔ یقیناً، یہی وہ جگہ ہے جہاں اُسکا نام ہے۔ اُسی جگہ کو اُس نے اپنا نام رکھنے کیلئے چُنا ہے: کلیسیا میں نہیں، بلکہ بیٹے میں، یعنی یسُوع مسیح میں۔

(59) غور کریں، حفاظت صرف اُسکے چُنے ہوئے مقام میں ہے، اُسکے برّے میں، اور اُسکے برّے کے نام میں۔

(60) غور کریں، وہ ایک ''نر'' برّہ تھا، ایک نر، نہ کہ ایک ناری۔ ایک کلیسیا نہیں، جو ناری ہے؛ بلکہ نر کا نام، نہ کہ ناری کا نام۔ جہاں وہ لوگوں سے ملے گا وہ ناری کا نام نہیں ہے، بلکہ نر کا نام ہے، وہ، ایک برّہ ہے!

(61) اب ہم کہتے ہیں، ''وہ چرچ، وہ بڑا، طاقتور چرچ ہے، اُس نے یہ کیا اُس نے وہ کیا۔ وہ طوفانوں کو برداشت کر چکا ہے۔ ہماری آبادی کافی بڑھ گئی ہے۔ ہم تعداد میں بہت زیادہ ہیں۔ ہم طاقتور چرچ ہیں۔ یہ کلیسیا بہت بڑی چیز ہے۔'' لیکن خُدا نے ناری کے بارے میں کبھی کچھ نہیں کہا۔ اُس نے کہا، ''نر،'' ''نر،'' اور عبادت کی جگہ، برّہ ہے، کلیسیا نہیں۔ ناری کا نام نہیں، بلکہ نر کا نام ہے۔ اُس نے ناری کا نام کہیں نہیں رکھا۔ بلکہ اُس نے اپنا نام ''نر میں رکھا''!

اسلئے، ''ہمیں جو کچھ بھی کرنا ہے، کلام یا کام، دیکھیں ہمیں جو کچھ بھی کرنا ہے وہ سب یسُوع مسیح کے نام میں کرنا ہے۔'' اگر ہم دعا کرتے ہیں، تو ہمیں یسُوع کے نام میں کرنی ہے۔ اگر کوئی عرض کرنی ہے، تو ہمیں یسُوع کے نام میں کرنی ہے۔ اگر ہم چلتے ہیں، تو ہمیں یسُوع کے نام میں چلنا ہے۔ اگر ہم بولتے ہیں، تو ہمیں یسُوع کے نام میں بولنا ہے۔ اور اگر ہم بپتسمہ لیتے ہیں، تو ہمیں یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینا ہے۔ کیونکہ ''کلام یا کام جو کچھ بھی ہم کرتے ہیں، ہمیں وہ یسُوع مسیح کے نام میں کرنا ہے۔''

(62) ایک مرتبہ ایک شخص نے مجھ سے کہا، وہ گفتگو کر رہا تھا، اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، میری بیوی، میں نہیں......'' اُس نے کہا، ''اُس خاتون کا نام فلاں فلاں ہے۔'' وہ شخص ایک خادم ہے، اور ہوسکتا ہے یہاں کہیں بیٹھا ہو۔ اور اُس نے کہا، ''میری بیوی کو،'' کہا، ''اُسے میرا نام ملا ہے۔'' میں فرضی نام لے رہا ہوں جونز، کیونکہ اُسکا نام جونز نہیں ہے۔ اُس نے کہا، ''دیکھیں، اُسے ہر روز صبح اُٹھ

کر، اور جھاڑو لیکر یہ نہیں کہنا، ''اب میں یہ زمین جونز کے نام سے صاف کرتی ہوں، اور میں برتن جونز کے نام سے دھوتی ہوں، اور جونز کے نام میں کپڑے سلائی کرتی ہوں۔''' اُس نے کہا، ''میرا نہیں خیال کہ تمہیں اب نام لینے کی ضرورت ہے۔''

میں نے کہا، ''میرا ایمان ہے تمہیں لینا چاہیے۔'' یہ درست ہے۔

اور اُس نے کہا، ''اچھا، کیوں؟ اُسے یہ کہنے کی ضرورت نہیں۔ کہ ہر ایک کام کا آغاز، جونز کے نام میں کرے۔''

(63) میں نے کہا، ''لیکن تم اُسے ایسے ہی کسی سڑک سے اُٹھا کر نہیں لائے ہو، اور اُس نے کہا ہو، 'چلو، جونز۔' وہ پہلے، ایک، رسم میں گئی، ایک شادی کی رسم، 'جونز' کے ساتھ ادا کی۔ اگر وہ ایسا نہ کرتی، تو تم حرامکاری میں زندگی گزار رہے ہوتے۔ اور اگر آپ نے یسُوع مسیح کے نام کے علاوہ کسی اور طریقے سے بپتسمہ لیا ہے، تو یہ ایک حرامکاری والا بپتسمہ ہے، اگر یہ بائبل میں نہیں پایا جاتا۔''

پھر، ''کلام یا کام جو کچھ بھی تم کرتے ہو، وہ سب یسُوع کے نام میں کرو۔'' اسکے بعد، جو کرنا ہے کرو! لیکن پہلے، تمہیں اُسکے نام کو لینا ہے۔

(64) آج رات، اس عمارت میں بہت ساری اچھی خواتین ہیں، جو کہ اچھی، اور وفادار خواتین ہیں؛ لیکن ان میں مسز ولیم برنہم ایک ہی ہے۔ وہی ایک میرے ساتھ گھر جاتی ہے۔ اور وہی ایک میری بیوی ہے۔

(65) دنیا میں اچھے لوگ ہیں، اچھی کلیسیائیں ہیں؛ لیکن مسز جیزز کرائسٹ ایک ہی ہے، اور اسی کیلئے وہ آ رہا ہے۔ یہی ہے جسے اُس نے اپنا نام دیا ہے۔ اور یہی اُسکی عبادت کی جگہ ہے، اُس میں اور صرف اُس میں۔ یہ سچ ہے۔ اوہ، جی ہاں، جناب۔ ہم نے دریافت کیا ہے یہ سچ ہے۔

(66) دیکھیں، اسلئے اب، ہم، ''کلام یا کام جو کچھ بھی کرتے ہیں، وہ یسُوع مسیح کے نام میں کرتے ہیں۔''

''یسُوع مسیح کے نام کے علاوہ، آسمان کے تلے کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جسکے وسیلے نجات ہو۔'' اعمال، دوسرا باب، یہ کہتا ہے، ''کیونکہ تم یہ جان لو......''' آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا

نام نہیں بخشا گیا جسکے وسیلے نجات ہو،صرف یسُوع مسیح کا نام ہے۔'' آمین ۔ میں امید کرتا ہوں آپ سمجھ گئے ہیں۔ یہ یسُوع مسیح کا نام ہے،بس......

آسمان کا سب سے اعلیٰ نام اُسے دیا گیا ہے،'' آسمان کا سارا گھرانہ یسُوع نام سے نامزد ہے،'' بائبل کہتی ہے،'' زمین کا سارا گھرانہ یسُوع نام سے نامزد ہے۔''پس یہی خُدا کا چُنا ہوا نام ہے جو اُس نے یہاں رکھا ہے۔اور یسُوع مسیح اُسکی ،عبادت کی جگہ ہے۔اب، ہم جانتے ہیں ایسا ہی ہے،اُس کے سوا اور کوئی عبادت کی جگہ نہیں ہے۔

(67)'' آسمان کے تلے کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا،جسکے وسیلے آدمی نجات پا سکیں۔'' یہ خُدا کا مخلصی دینے والا نام ہے ۔خُدا کو یہوواہ یری ، اور یہوواہ رافا کے نام سے پکارا گیا ۔یہواہ یری ، ''خُداوند تیرے سارے گناہوں کو معاف کرتا ہے۔'' یہوواہ رافا ''خُداوند تجھے ساری بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔'' اُسکے بہت سارے القاب ہیں۔لیکن اُسکا ایک مخلصی دینے والا نام ہے، جو نسلِ انسانی سے تعلق رکھتا ہے،اور وہ نام ''یسُوع ہے۔'' یہی اُسکا نام ہے، جو اُس نے رکھنے کیلئے چُنا ہے۔اُس نے اسے کہاں رکھا؟ اُس نے اسے مسیح میں رکھا۔

(68)اور باقی کلیسیاؤں کے ناموں ،اور عقیدوں پر، بھروسہ رکھنا موت ہے۔اگر آپ آسمان پر جانے کیلئے میتھوڈسٹ کلیسیا پر بھروسہ کر رہے ہیں،تو آپ کھوئے ہوئے ہیں۔اگر آپ پینتی کاسٹل پر بھروسہ کر رہے ہیں، کہ پینتی کاسٹل کلیسیا آپکو آسمان پر لیکر جائیگی،تو آپ کھوئے ہوئے ہیں۔اور اسی طرح بپٹسٹ ،لوتھرن ، پریسبٹرین ، کاتھولک ،اور باقی چرچز ہیں؛اگر آپ انکے نام، یا انکے القاب ، یا انکے عقیدوں پر بھروسہ کر رہے ہیں،تو آپ کھوئے ہوئے ہیں۔

دیکھیں ،آپ تو عبادت بھی نہیں کر سکتے ہیں جب تک آپ پہلے عبادت کی جگہ پر نہیں آ جاتے ہیں۔آمین ۔بس ایک جگہ ہے جہاں خُدا اپنے عبادت کرنے والے کو ملتا ہے،اور وہ جگہ ہے جسے اُس نے اپنا نام رکھنے کیلئے چُنا ہے۔باقی سب پر، بھروسہ کرنے سے،آپ ہلاک ہو جائینگے ۔اور اسی طرح ہے......

(69) یہاں ایک اور یسُوع کا سائیہ ہے، میں نے ،حوالے پر نشان لگایا ہوا ہے۔اور، اُس-

اُس کی پیشنگوئی یہاں ہے، ''وہ بےعیب ہونا چاہیے۔'' وہ مقام جہاں وہ اپنا نام رکھتا ہے، اُس برّے کو بےعیب ہونا چاہیے۔

اب، کس تنظیم یا کس سسٹم کی طرف آپ اشارہ کر سکتے ہیں ؛کونسی کلیسیا ہے، کاتھولک ، پروٹسٹنٹ، یہودی، یا کوئی اور؟ کونسے تنظیمی، نظام کی طرف، آپ اشارہ کر سکتے ہیں، ''کون بے عیب ہے''؟ یہ سب داغی، اور رد کیئے ہوئے ہیں!

لیکن ایک جگہ ہے! ہلّلُویاہ! وہ جگہ یسُوع مسیح ہے۔ اُس میں کوئی عیب نہیں ہے۔ اُس میں کوئی داغ نہیں ہے۔

آپ یہ اشارہ نہیں کر سکتے ہیں۔ وہ سب لوگ جو یہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں، کہ اُنکی کلیسیا بے عیب اور پاک ہے۔ وہ غلیظ ہے، کلام کی انکاری ہے، عیاش، اور نیم مُردہ ہے، اور لودیکین، اور انسانی عقائد پر ہے، اور سچائی پر نہیں ہے۔ لیکن دیکھیں، اُسکے دشمن، پیلاطُس نے کہا، ''میں اس میں کوئی عیب نہیں پاتا۔'' اُسکے اپنے دشمن نے یہ گواہی دی اُس میں کوئی عیب نہیں ہے۔ آپ اُس میں کوئی گناہ نہیں دکھا سکتے ہیں۔

(70) اُس نے اپنے زمانے کے کاہنوں سے کہا، ''تم میں سے کون مجھ پر گناہ ثابت کر سکتا ہے؟ کون ثابت کر سکتا ہے کہ میں ایک گناہگار ہوں؟''

مجھے کوئی کلیسیا دکھاؤ جو کہے اُنہوں نے کبھی کوئی غلطی نہیں کی ہے۔ صاف صاف کہوں، تو مشکل سے، ان میں ایک بھی نہیں ہے، اور جو قتل وغارت اور باقی کام انہوں نے کیئے وہ تاریخ میں موجود ہیں، مشکل سے کوئی نہیں۔ پھر بھی اپنے آپ کو کہتے ہیں......دیکھیں کسی تنظیم یا کسی انسانی عقیدے میں، خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ نہیں ہے۔

(71) میرے دوستو، میں آپکے احساس کو مجروح کرنا نہیں چاہتا، لیکن میں پیغام سنانے کا پابند ہوں، اور، یہ ایک میسج ہے، ''اُس گندگی سے باہر آجاؤ!'' اور اگر میں آپکو باہر نکلنے کیلئے کہتا ہوں، تو پھر میں آپکو کہاں لیکر جا رہا ہوں؟ کیا میں آپکو برنہم ٹیبرنیکل میں لیکر جاؤنگا؟ یہ اُتنا ہی غلط ہے جتنا باقی سب غلط ہیں۔

لیکن یہاں ایک مقام ہے جہاں میں آپکو لیکر جاسکتا ہوں، جہاں آپ موت سے بچ کر محفوظ ہوسکتے ہیں، اور وہ مقام یسُوع مسیح ہے، جو خُدا کی عبادت کی جگہ ہے۔یہی وہ جگہ ہے جسکا میں آج رات، آپکو تعارف کروارہا ہوں، یہاں خُدا اپنا نام رکھتا ہے۔یہی وہ جگہ ہے جہاں اُس نے انسان کے ساتھ ملنے کا وعدہ کیا ہے، اور وہ مسیح میں، انسان کے ساتھ ملکر پرستش کریگا اور انسان کے ساتھ ضیافت کریگا؛ کسی خیمے میں نہیں، نہ ہی کسی چرچ میں۔

بلکہ، مسیح میں، وہ خُدا کا ٹیبرنیکل ہے۔مسیح وہ جگہ ہے جس میں خُدا، خود آیا، اور اُس میں مجسم ہوگیا۔''یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جس میں رہ کر میَں خوش ہوں۔''یہی وہ جگہ ہے جہاں خُدا نے خیمہ لگایا، اور اپنا نام لیکر، یسُوع مسیح میں رکھ دیا۔پس، اسطرح اُسکا نام ایک شخص میں رکھا گیا، یعنی اُس کے بیٹے، یسُوع مسیح میں، جس میں وہ خود بس گیا، یعنی ایک ٹیبرنیکل میں۔

اور، قدیم یروشلیم، ایک نمونہ تھا، قدیم عیدیں، اور قدیم ہیکل، ایک نمونہ تھا؛ جب اُس میں سے دھواں اُٹھنے لگا، تو اُس دن، وہ عہد کا صندوق اندر چلا گیا، اور یہ طے ہوگیا، اور خُدا کی آواز اُس میں سے سنائی دی۔

پس خُدا کی آواز کو سُنا گیا، جو اُس ٹیبرنیکل سے، یعنی یسُوع مسیح سے آرہی تھی؛ اور، پرانہ عہد (فطری طور پر) نئے عہد کا ایک نمونہ اور عکس تھا۔اور جب وہ مسیح میں آگیا، تو اُس نے کہا،''یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جس میں رہ کر میں خوش ہوں۔اور میں ایک مقام چنونگا اور اُس میں مَیں اپنا نام رکھونگا، اور وہاں میں انسان سے ملونگا، اور میری پرستش ہوگی۔''خُدا ایک جگہ کو چنتا ہے؛ کسی تنظیمی کلیسیا کو نہیں، بلکہ یسُوع مسیح کو۔جی ہاں، جناب۔

(72) اور اُسے ضرور''بے عیب ہونا چاہیے،''جیسے میں نے کہا تھا۔کوئی تنظیم یہ دعویٰ نہیں کرسکتی۔اگر وہ یہ دعویٰ کرتے ہیں؛ تو وہ مخالف مسیح ہیں۔

(73) اب ہم یہاں غور کرتے ہیں، دھیان دیں یہاں پھر اُسکا سایہ ہے۔اُس۔اُس برّے کو اوپر رکھا جانا ہے۔اب، یہ بات خروج 12 میں ملتی ہے، اگر آپ لکھ رہے ہیں، تو یہ خروج 3:12 تا6 ہے۔اُس برّے کو چار دن تک وہاں رکھا جائے، اور پرکھا جائے، تاکہ اُسے دیکھا جائے کہ وہ اچھی

تک قربانی کے لائق ہے یا نہیں۔اُسے ضرور لیا جائے،اور چار دن تک، بار بار اُسے چیک کیا جائے، تا کہ دیکھا جائے کہ وہ بے عیب ہے،اور دیکھا جائے اُسے کوئی بیماری تو نہیں ہے،اور دیکھا جائے اُس میں کوئی عیب تو نہیں ہے۔اُسے چار دن دن چیک کرنا ضروری تھا۔

(74)اب غور کریں۔شاید آپ میں سے کچھ سوچیں یہ تو چھوٹی سی بات ہے، چودھویں دن اُسے ذبح کریں۔لیکن،آپ یہ یاد رکھیں،وہ مہینے کی دسویں تاریخ کو برّہ لیتے تھے،اور مہینے کی چودھویں تاریخ کو اُسے ذبح کرتے تھے،دیکھیں، چار دن اُسے رکھتے تھے۔

(75)اب،خُدا کا نام،اور وہ برّہ،یسُوع ہے،وہ یروشلیم میں چلا گیا اور پھر کبھی واپس نہیں آیا جب تک مرنا، دفن ہونا،اور اُس کا جی اُٹھنا نہ ہو گیا۔اُسے چار دن اور چار راتیں نقادوں کے درمیان رکھا گیا۔برّے کی کیا کامل مثال تھی،اُسے چار دن رکھا گیا۔اور اسی مقام پر پیلاطُس نے کہا،''میں اس میں کوئی عیب نہیں پاتا ہوں۔''

(76)اُسکا ایک اور عکس ہے،اُسکی کوئی ہڈی توڑی نہیں جائیگی، یہ کامل نمونہ تھا،اور وہ یہ نہیں کر سکتے تھے۔قربانی کو ذبح کرتے وقت، وہ کوئی ہڈی توڑ نہیں سکتے تھے۔اگر ایسا ہوتا،تو اُسے رد کیا جاتا۔اور وہ مسیح کی ٹانگوں کی ہڈیوں کو توڑنے کیلئے ہتھوڑا پہلے ہی نکال چکے تھے،لیکن اُنہوں نے کہا، ''یہ پہلے ہی مر چکا ہے۔''اُنہوں نے اُسکی پسلی کو چھیدہ اور پانی اور خون بہہ نکلا۔

(77)اب یہاں ایک اور عظیم بات پر غور کریں۔میں اسے چھوڑ کر آگے نہیں بڑھ سکتا، کیونکہ وہ قربانیوں،یعنی نذر کی قربانی کو بھی ظاہر کر رہا تھا۔

مجھے یاد ہے اُنکا ایک بائبل،سکول تھا،جسے نبیوں کا مدرسہ کہتے تھے،اور یہ بالکل ایک سکول تھا۔اور ہم دیکھتے ہیں ایک دن ایلیاہ اُس سکول میں گیا،اور اُنہوں نے کہا،''ہم......''اُنہوں نے اُسے وہاں سے جانے کی درخواست کی،اور کہا،''جب بھی تم یہاں آتے ہو، بڑی عجیب باتیں ہوتی ہیں۔''پس ہم چاہتے ہیں کہ تم یہاں سے دُور ہی رہا کرو۔

اور وہ اُسکے لئے رات کا کھانا لینے باہر گئے۔اور وہ کاہنوں یا نبیوں کا گروہ باہر گیا،تا کہ اُسکے لئے رات کا کھانا بنانے کیلئے،مٹر لیکر آئیں۔اور جب اُنہوں نے یہ کیا،تو اُنہوں نے یہ سب کچھ ایک

بڑے کپڑے پر رکھ دیا؛ اور جب وہ واپس آئے، تو وہ ایک جنگلی سبزی تھی، اور وہ زہر تھا، اور اُنہوں نے اُسے دیگ کے اندر ڈال دیا۔ اور دیگ ابلنا شروع ہوگئی، اور اُن میں سے کسی نے، کہا، ''ہائے، اس دیگ میں تو موت ہے۔ اب ہم اسے کھا نہیں سکتے ہیں۔''

اور ایلیاہ نے کہا، ''میرے پاس مُٹھی بھر آٹا لیکر آؤ۔'' اُس نے آٹا لیا اور اُسے دیگ میں ڈال دیا، اور کہا، ''کھاؤ۔ دیگ ٹھیک ہوگئی ہے۔''

(78) وہ آٹے کی قربانی مسیح تھا۔ ہر ٹکڑے کو اسی ترتیب سے ہونا تھا، اور ہر ایک روٹی کے ٹکڑے کو زمین میں اسی طرح جانا تھا، کیونکہ وہ نذر کی قربانی تھی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شافی ہے۔ وہ اسکا متبادل ہے، اور وہ موت کو لے لیتا ہے، اُن دو قوانین کے وسیلے: اُس میں زندگی ڈال دیتا ہے۔ ہللّویاہ! وہاں ایک مقام پر، موت ہے؛ لیکن جب مسیح اُس میں آتا ہے، تو زندگی آجاتی ہے۔ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اور جہاں موت تھی، وہاں زندگی آگئی، کیونکہ نذر کی قربانی، مسیح کو اُس میں ڈال دیا گیا تھا۔

(79) ان عظیم اسباق کیلئے یہ کتنی زبردست باتیں ہیں اگر ہم انہیں کھولنے کیلئے کچھ وقت لیں! اب غور کریں، اُن سائیوں میں سے ایک لفظ بھی ناکام نہیں ہوگا۔ اور نہ ہی کبھی کسی سائے کا، ایک لفظ ناکام ہوا ہے۔ ہر ایک سائیہ کامل نمونہ تھا۔

وہ خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ ہے، اور خُدا کا نام اُسے بخشا گیا تھا۔ وہ خُدا کی عبادت کی جگہ ہے، اور خُدا کا نام اُسے دیا گیا ہے۔ وہ خُدا کا کلام ہے، اور وہ خُدا کا نام ہے۔ وہ دونوں خُدا کا کلام اور خُدا کا نام ہے۔ ''وہ مجسم کلام تھا۔'' وہ خُدا کا کلام، اور خُدا کا برّہ تھا، وہ خُدا کا نام، اور خُدا تھا۔ یہی کچھ وہ تھا، خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی واحد جگہ۔

(80) اور خُدا یسُوع مسیح کے علاوہ ہر جگہ کا انکار کرتا ہے؛ آپ اُسکی عبادت کہیں اور نہیں کر سکتے ہیں۔ اُس نے کہا، ''وہ بے فائدہ میری عبادت کرتے ہیں، کیونکہ انسانی احکامات کی تعلیم دیتے ہیں۔'' آج ہمارے پاس رسومات، اور انسانی عقیدے، اور باقی سب کچھ ہے، جو ہمیں سیکھایا جاتا ہے کہ یہ اسطرح اور وہ اسطرح ہے۔

اور یسُوع نے کہا،" راہ، حق، اور زندگی میں ہوں، اور میرے وسیلے کے بغیر کوئی انسان خُدا کے پاس نہیں آسکتا۔" دوسرے لفظوں میں،" بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں۔ باقی سب چور ہیں۔" بس وہی ایک پہنچ ہے۔ وہ دروازہ ہے۔ وہ راہ، حق، اور زندگی ہے، اور سب کچھ ہے؛ واحد دروازہ، واحد جگہ، واحد عبادت، اور واحد نام ہے۔

ہر ایک چیز یسُوع مسیح سے جڑی ہوئی ہے۔ پرانے عہد کا سب کچھ اُس کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ اور نیا عہد نامہ اُسی کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ اور کلیسیا اُسکے کلام کے حکموں کے وسیلے، اُسکے ساتھ جڑی ہوئی ہے۔ کہیں بھی، کوئی جگہ نہیں ہے، کوئی نام نہیں ہے، جہاں خُدا نے کبھی انسان سے ملنے کا وعدہ کیا ہو؛ واحد یسُوع مسیح، اُسکی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ ہے۔

(81) غور کریں، خُدا نے اپنے عبادت کرنے والوں سے ایک جگہ پر ملنے کا وعدہ کیا ہے، اور اُسکا انتخاب وہ خود کرتا ہے: یہ ہمارا انتخاب نہیں ہے، نہ ہماری سوچ ہے: بلکہ یہ اُسکا انتخاب، اور اُسکی سوچ ہے۔ اور یہ وہ جگہ ہوگی، جسے وہ چُنے گا اور اپنا نام اُس میں رکھے گا۔ پس ہمیں دریافت کرنا اور جاننا چاہیے اُسکا نام کہاں ہے، جسے وہ اپنے ذاتی، انتخاب کے وسیلے چُنتا ہے۔

(82) اب دیکھیں جس مقام کو ہم نے دیکھا ہے اُسی میں وہ اپنا نام رکھتا ہے، اور وہ جگہ، یسُوع مسیح ہے، دیکھیں کوئی اور جگہ نہیں ہے، اور نہ ہی کوئی اور نام ہے، کیا آپ اس سے مطمئن ہیں؟ تو کہیں،" آمین۔" [جماعت کہتی ہے،" آمین۔" -ایڈیٹر۔] اب، بات یہی ہے، ہم نے اُس جگہ کی تلاش کی ہے...... مسیح کے علاوہ، کسی بھی جگہ کو قبول نہیں کیا گیا ہے۔

آپ توبہ کر سکتے ہیں، آپ یہ کر سکتے ہیں، آپ پھر بھی عبادت نہیں کر رہے ہوتے۔ آپ معافی مانگ رہے ہوتے ہیں۔ پطرس نے کہا......

پینتی کوست کے دن، جب لوگوں نے اُنہیں غیر زبانیں بولتے، اور معجزات اور نشان دکھاتے دیکھا، تو اُنہوں نے ٹھٹھا کیا، چرچ نے یہ کیا، اور کہا،" یہ آدمی تازہ مے کے نشے میں ہیں۔ وہ شرابی لوگوں کی طرح حرکتیں کر رہے تھے۔ اور......" مقدسہ مریم، اور باقی سب، وہ ایک سو بیس، ایک ساتھ جمع تھے۔ اور وہ لوگ ایک شرابی کی طرح لڑکھڑا رہے تھے، اور غیر زبانوں میں بول رہے تھے، اور

بولے جا رہے تھے۔ لوگوں نے کہا، ”یہ لوگ تازہ مے کے نشے میں ہیں۔“

(83) لیکن پطرس، کھڑا ہو گیا، اور کہا، ”مردوں اور بھائیو، یہ لوگ تازہ مے کے نشے میں نہیں ہیں، ابھی تو پہر ہی دن چڑھا ہے۔ بلکہ یہ تو وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی تھی، خُدا فرماتا ہے، کہ آخری دِنوں میں اَیسا ہو گا، کہ مَیں اپنے رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالُوں گا؛ اور تُمہارے بیٹے اور تُمہاری بیٹیاں نبُوت کریں گی؛ بلکہ مَیں اپنے بندوں اور اپنی بندِیوں پر بھی اُن دِنوں میں اپنے رُوح میں سے ڈالُوں گا۔ اور مَیں اُوپر آسمان پر عجِیب کام، اور نِیچے زمین پر نِشانیاں؛ یعنی آگ، اور آگ کے ستون، اور دُھوئیں کا بادل دکھاوں گا۔ پیشتر اِس سے، کہ خُداوند کا عظِیم اور جلیل دِن آئے، اور یُوں ہو گا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔““

(84) جب اُنہوں نے یہ سُنا، تو اُن کے دلوں پر چوٹ لگی، اور کہا، ”اے بھائیو، ہم کیا کریں؟“

(85) پطرس نے کہا، ”تُوبہ کرو، اور تُم میں سے ہر ایک، اپنے گُناہوں کی مُعافی کے لِئے یِسُوع مسیح کے نام پر بپتِسمہ لے، تو تُم رُوح القدُس اِنعام میں پاو گے۔ کیونکہ یہ وعدہ تُمہاری آنے والی اولاد کیلئے بھی ہے۔“ اب ہم یہ دیکھتے ہیں۔

(86) اب ہم اسے دیکھنا چاہتے ہیں ہم کیسے اُس میں شامل ہو سکتے ہیں۔ ہم کیسے اس عبادت کی جگہ میں جا سکتے ہیں؟ پہلا کرنتھیوں بارہ یہ بتاتا ہے، کیونکہ، ”ایک روح کے وسیلے!“ کسی کلیسیا کے وسیلے نہیں، کسی عقیدے کے وسیلے نہیں، کسی پاسٹر کے وسیلے نہیں، کسی بشپ کے وسیلے نہیں، کسی پریسٹ کے وسیلے نہیں۔ بلکہ، ”ایک روح القدس کے وسیلے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے،“ اور وہ یسُوع مسیح کا بدن ہے، اور ہر نعمت ہماری ہے جو اس بدن میں ہے۔ جی ہاں، جناب! یہ جڑنا نہیں ہے، عقائد کی تلاوت کرنا نہیں ہے، اچھلنا نہیں ہے، لیٹنا نہیں ہے، ہاتھ ملانا نہیں ہے، اور نہ ہی کچھ اور ہے۔ لیکن، پیدائش کے وسیلے ہم نے یسُوع مسیح کے بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے! آمین۔

”ہم سب نے ایک روح القدس کے وسیلے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے۔“

(87) اور وہ بدن کیا ہے؟ ”ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔“ ہم کیسے بدن میں ہو کر اُسکے کلام کا انکار کر سکتے ہیں، یا اُس چیز کو

کیسے اس میں رکھ سکتے ہیں جو بدن کا حصّہ نہیں؟ ہم یہ کیسے کر سکتے ہیں؟ وہ خُدا کی چُنی ہوئی جگہ ہے!

(88) غور کریں، اور جب آپ واقعی اُس میں بپتسمہ لے لیتے ہیں، تو اُسکا اصل ثبوت یہ ہے کہ آپ اُس پر، یعنی کلام پر یقین کرتے ہیں۔

آپ کیسے اُسکا حصّہ بنکر اُسکا انکار کر سکتے ہیں؟ میں کیسے اپنے ہاتھ کو اپنا ہاتھ ماننے سے انکار کر سکتا ہوں؟ اگر وہاں...... اگر میں ایسا کرتا ہوں، تو پھر یقیناً میرے ذہن کے ساتھ کوئی گڑ بڑ ہے۔ اور میں یہ کیسے کر سکتا ہوں؟ اور اگر میرے ذہن کے ساتھ کوئی مسلہ ہے، تو میں اپنے ہاتھ کا انکار کروں گا، اور اپنے پاؤں کا انکار کرونگا، اُس بیلیور کے ساتھ کوئی روحانی مسلہ ہے جو اُسکے کلام کی کسی بات کا انکار کرتا ہے جسکا خُدا نے وعدہ کیا اور کہی ہے۔ یہاں اُس نام نہاد بیلیور کے ساتھ کوئی روحانی مسلہ ہے۔

(89) آپ اُسکے ایک لفظ کا بھی انکار نہیں کر سکتے ہیں، کیونکہ آپ اُسکا حصّہ بن گئے ہیں۔ آپ اُسکا حصّہ ہیں کیونکہ آپ نے اُس میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے؛ اور، پاک روح آپکو یسُوع مسیح کے بدن میں لایا ہے۔ کیا خوبصورت بات ہے!

(90) خُدا کا ایک خاص مقام تھا اور وہ – وہ ابرہام سے ملا، اور ابرہام نے وہاں عبادت کی۔ اور اُس سارے عہد میں سے ہو کر گزرا!

اور اُسکے موعودہ کلام کی تعبیر آپ کیلئے، اُسکے وسیلے ہوگی۔ کیا آپ اسے سمجھ گئے ہیں؟ جس کا اُس نے وعدہ کیا تھا وہ ان دنوں میں پورا کریگا جن میں آپ رہ رہے ہیں: آپ خُدا کے لکھے ہوئے خطوط ہیں، جنہیں سب لوگ پڑھتے ہیں۔ ایسا نہیں کہ آپ کیا دعویٰ کرتے ہیں، بلکہ خُدا آپکے وسیلے کام کرتا ہے، اور یہ بات آپ کے دعویٰ سے بڑھ کر بولے گی۔ خُدا نے کہا، ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' کیونکہ وہ آپکے وسیلے بولتا ہے۔

(91) اُس نے اس زمانے کیلئے فرمایا، جواب ہوگا۔ اس زمانے کے ایمانداروں کو اس پر ایمان رکھنا ہے، جسکا وعدہ اُس نے آج کیلئے کیا ہے۔ بالکل ایسے ہی، جیسے بچنے کیلئے کشتی میں آئے؛ جیسے بچنے کیلئے مصر سے باہر نکلے؛ آج لوگوں کو بچنے کیلئے، مسیح میں آنا پڑیگا، کلام مسیح میں شامل ہونا پڑیگا، کیونکہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(92) آپ اس میں شامل کیسے ہوتے ہیں؟ بپتسمہ کے وسیلے! کونسا بپتسمہ، پانی کا؟ بلکہ پاک روح کا بپتسمہ! ''ایک روح کے وسیلے، ہم سب نے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے۔''

(93) اور یہ اُسکا موعودہ کلام ہے، وہ نہیں کریگا...... بلکہ آپ اسکا ترجمہ نہیں کرینگے۔ بلکہ وہ آپکے وسیلے اسکی تفسیر کریگا؛ جو آپ کرر ہے ہیں، اسی کام کو اُس نے کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ وہ کلیسیا جو اُسکی پیروی کرتی ہے وہ اُسکی مانند اتنی ہو جائیگی کہ لوگ اُسے جان جائینگے۔

پطرس اور یوحنا کو دیکھیں جب اُن سے اُس خوبصورت دروازے پر اُس آدمی کی شفا کے بارے میں سوال پوچھا گیا۔ تو اُنہوں نے کہا، ''اُنہوں نے جان لیا،'' اُن کا ہنوں نے جان لیا، ''کہ یہ دونوں اَن پڑھ اور جاہل لوگ ہیں''، لیکن اُنہوں نے غور کیا کہ وہ یسُوع کے ساتھ رہے تھے۔ کیسے، (کیوں؟) کیونکہ وہ وہی کام کرر ہے تھے جو اُس نے کیئے تھے۔

(94) اُسے اپنے باپ کا بزنس کرنا تھا۔ اور آج بھی اُسی طرح ہونا چاہیے۔

(95) اب، یاد رکھیں، وہ کل، آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے؛ کیونکہ خُدا اُسی میں ملاقات کرتا ہے، اور وہی ایک جگہ ہے؛ اور یہی وہ جگہ ہے جسے اُس نے اپنا نام رکھنے کیلئے چُنا ہے، یعنی یسُوع۔ ''یسُوع'' خُدا کا نام ہے۔ اور یاد رکھیں، باپ، بیٹا، پاک روح، ''یسُوع مسیح'' کے نام کے القاب ہیں۔

(96) دیکھیں متی نے کہا، ''جاؤ، اور سب قوموں کو شاگرد بناؤ، اور اُنہیں باپ، بیٹے، اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دو۔''

اور آج کیسے اسکی غلط تفسیر کی جاتی ہے، کہتے ہیں، ''باپ کے نام میں، بیٹے کے نام میں، اور روح القدس کے نام میں۔'' لیکن ایسا لکھا ہوا نہیں ہے۔ یہ ''نام میں ہے،'' جو کہ واحد ہے، ''باپ، بیٹے، اور روح القدس کے۔'' باپ کوئی نام نہیں ہے،، بیٹا کوئی نام نہیں ہے، اور روح القدس کوئی نام نہیں ہے؛ یہ القاب ہیں۔

دس دن بعد، پطرس کھڑا ہوا اور کہا، ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے۔'' تو پھر کیا اُس نے وہ کیا جو اُسے کرنے کیلئے نہیں کہا گیا تھا؟ بلکہ اُس نے وہی کیا جو اُسے کرنے کیلئے کہا گیا تھا۔ باپ، بیٹے، اور روح القدس کا نام ''خُداوند یسُوع مسیح ہے۔'' نئے عہد نامہ میں ہر

ایک شخص نے خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا ہے۔

(97) بائبل میں کبھی بھی کسی شخص نے باپ، بیٹے، اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ نہیں لیا۔ یہ کبھی بھی وجود میں نہیں آیا تھا جب تک ناسیہ کا عقیدہ ناسیہ، روم میں مقرر نہ ہوا۔ یہ کاتھولک کلیسیا کا ایک حکم تھا، جسکی بنیاد، کیٹھک ازم میں رکھی گئی، اور اسکی تصدیق کی گئی۔ میں نے اسے دیکھا، یہ درست ہے، فیکٹس آف آر فیتھ، اور وغیرہ وغیرہ میں ہے، اور حقیقت میں یہ ایک رومن کاتھولک عقیدہ ہے۔ وہ کہیں گے بیشک یہ بائبل میں نہیں ہے؛ لیکن وہ کہتے ہیں اگر وہ چاہیں تو، اُنکے پاس کلام میں تبدیلی کرنے کا اختیار ہے، کیونکہ اُنکے پاس پوپ ہے۔ میں الگ ہوں۔

یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ ''اور جو کوئی اس بائبل میں سے ایک لفظ نکالیگا؛'' یسُوع نے کہا، ''یا ایک لفظ اس میں ڈالے گا، اُس کا حصّہ کتابِ حیات سے نکال دیا جائیگا۔'' ایک لفظ؛ نہ کہ ایک جملہ، یا ایک پیراگراف، بلکہ ایک لفظ! جو کوئی ایک لفظ نکالیگا......''

(98) ابتدا میں، خُدا نے اپنے لوگوں کو کلام کے ساتھ قلعہ بند کیا۔ ایک لفظ کی، غلطی کی وجہ سے، ہر موت، ہر دل کا دورہ، اور ہر دُکھ آیا۔ حوا نے ایک جملے کو نہیں توڑا؛ بلکہ ایک لفظ کو توڑا۔ اور یسُوع کتاب کے وسط میں آیا...... جبکہ وہ کتاب کا آغاز تھا۔

جب یسُوع کتاب کے وسط میں آیا، تو اُس نے کیا کہا؟ ''یہ لکھا ہے انسان صرف روٹی سے جیتا نہ رہیگا، بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔''

اور پھر آخری کتاب، مکاشفہ کے 22 باب، کی 18 ویں آیت میں کہتا ہے، یہ بائبل کا آخری حصّہ ہے، یہاں، یسُوع خود کہہ رہا ہے، ''میں گواہ ہوں اگر کوئی انسان اِس کِتاب میں سے ایک لفظ نِکال ڈالے، یا اِس کِتاب میں ایک لفظ شامل کرے، تو اُس کا حِصّہ کتابِ حیات سے نِکال دیا جائیگا،'' کیونکہ وہ جھوٹا نبی ہے اور لوگوں کو غلط سمجھاتا ہے، اور ایسا کرنے کی وجہ سے، لوگوں کا خون اُسکے ہاتھوں پر ہوگا۔

(99) ہمیں اُس عبادت کی جگہ کو قائم رکھنا ہے، کیونکہ، وہ یسُوع مسیح کلام ہے، جو کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ آمین۔ یہ درست ہے۔ یاد رکھیں، عبادت میں ملاقات کی کوئی اور جگہ نہیں ہے،

کوئی اور مقام نہیں ہے۔ جسے خُدا نے چُنا ہو۔

(100) وہاں پیچھے، بہت پہلے یوحنا پرانے اور نئے عہد نامے کے جڑنے کے درمیان کھڑا ہوا تھا۔اب بڑے غور سے سُنیں۔ پورا دھیان دیں۔ یوحنا، ایک عظیم عقاب تھا، جو ایک دن جنگل سے اُڑتا ہوا آیا، اُس نے اپنے بڑے پنکھ پھیلا دیئے۔اور یردن کے کنارے آ کر بیٹھ گیا، ایک عظیم عقاب نبی تھا جس نے پرانے اور نئے عہد نامے کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کیا، اور اُس نے اُنہیں دائیں اور بائیں سے بلایا۔ وہ اُنہیں توبہ کے دن کیلئے بلا رہا تھا۔

اور وہاں صدوقی اور فریسی باہر نکل کر آئے؛ اُس نے کہا،"تم اپنے آپکو یہ کہنا بند کرو، 'ہمارا باپ ابرہام ہے،' کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں ابرہام کیلئے خُدا ان پتھروں سے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔" اوہ، میرے خُدایا!

جب اُس نے انجیل کی منادی شروع کی، اور کہا "وہ تمہارے درمیان کھڑا ہے، جسے تم نہیں جانتے۔ میں نے ابھی تک اُسکو نہیں پہچانا، لیکن جب وہ آئیگا تو میں اُسے جان جاونگا۔ میں اُسکی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں ہوں۔ لیکن وہ تمہیں آگ اور روح القدس کا بپتسمہ دے گا۔ اور اُسکا چھاج اُسکے ہاتھ میں ہے؛ اور وہ اپنے کھلیہان کو خُوب صاف کرئے گا، مگر بُوسی کو اُس آگ میں جلائے گا جو بجھنے کی نہیں۔"

(101) وہ عظیم عقاب وہاں بیٹھا ہوا تھا، اور جیسے ہی اُس نے اپنی بڑی خطرناک آواز سے پکارا۔ تو گندگی، یا ہیرودیس باہر آ گیا، اور وہ اُس وقت کا بادشاہ تھا، اور اعلان ہو گیا، اس نے اپنے بھائی کی بیوی سے شادی کی ہوئی ہے۔ اور کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ وہ بڑا عقاب وہاں بیٹھا ہو اور خاموش رہے؟

اُن میں سے کچھ نے کہا، "یوحنا، تُو اب شادی اور طلاق پر منادی نہ کرنا؛ کیونکہ ہیرودیس یہاں بیٹھا ہوا ہے۔"

(102) وہ ٹھیک وہاں چل کر گیا اور اُسکے مُنہ پر کہا "اس عورت کو رکھنا تیرے لئے روا نہیں ہے۔" ٹھیک ہے!

کیا، وہ، ایسا تھا؟ وہ جنگل کا ایک عقاب تھا۔ اُس نے کسی تنظیم، یا کسی انسان کے ڈر اور دھمکی کے نیچے تربیت نہیں پائی تھی۔ بلکہ اُس نے قادرِ مطلق خُدا کی قوت کے نیچے تربیت پائی تھی، اور جانتا تھا وہاں کیا ہوگا۔ وہ مسیحا کی شناخت کو جانتا تھا۔

ہللّویاہ! لفظ کا مطلب ہے، ''ہمارے خُدا کی تعریف ہو!'' خوف نہ کھائیں۔ میں نے ابھی تک کسی کو مجروح نہیں کیا ہے۔ میں جزباتی نہیں ہوں۔ میں ٹھیک طرح جانتا ہوں میں کہاں ہوں۔

اوہ، جب میں اُسکے بارے میں سوچتا ہوں، کہ وہ بڑا عقاب اُڑ کر آتا ہے اور وہاں نیچے بیٹھ جاتا ہے! اُس نے کہا، ''جب وہ آئیگا تو میں اُسے پہچان لونگا۔''

(103) ایک دن وہ وہاں کھڑا، منادی کر رہا تھا۔ اور کاہن وہاں سے گزر رہے تھے، اور کہا، ''تمہارا کیا مطلب ہے ایک دن ہر روز والی قربانی ختم ہو جائیگی؛ اور کیا ہماری یہ بڑی ہیکل جسے ہم نے بنایا ہے، اور ہمارے یہ سب کام، اور ہماری یہ بڑی تنظیم ختم ہو جائیگی؟''

اُس نے کہا، ''ایک وقت آئیگا جب یہ سب کچھ ختم ہو جائیگا۔''

''یہ نہیں ہوسکتا۔ تم ایک جھوٹے نبی ہو!''

(104) اور اُس نے چاروں طرف دیکھا۔ اور اُس نے کہا، ''دیکھو، وہ یہاں موجود ہے! اور وہ خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ ہے۔ یہ وہ برّہ ہے، یہ وہ حقیقی برّہ ہے جو جہاں کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔'' اُس نے یہ نہیں کہا، ''یہاں میتھوڈسٹ آتا ہے، یہاں بپٹسٹ آتا ہے، یا کاتھولک آتا ہے۔'' اُس نے کہا، ''یہاں خُدا کا برّہ آتا ہے جو جہان کے گناہ اُٹھا لیجاتا ہے۔''

بس ایک محفوظ جگہ ہے اور وہ خُدا کا برّہ ہے۔ اور صرف اُسی میں نجات ہے؛ کسی انسان میں نہیں، کسی عقیدے میں نہیں، اور نہ ہی کسی چرچ میں ہے، کسی باپ، یا کسی ماں، یا کسی مقدس آدمی، یا کسی مقدس مقام میں، نہیں ہے۔ بلکہ مقدس خُدا، خُداوند یسُوع مسیح میں ہے، جہاں خُدا نے انسان کی نجات کیلئے، اپنا نام رکھا ہے، اور اُس نے ہم گناہگاروں کی قیمت چکائی ہے۔ بس یہی وہ جگہ ہے جہاں نجات ہے۔ یہی وہ چٹان ہے جس پر میں کھڑا ہوں۔

(105) یوحنا نے اُسے پہچان لیا۔ اُس نے کہا، ''جب میں نے دیکھا وہ چل کر آ رہا ہے تو میں

نے اُسے نہ پہچانا، لیکن جہاں سے میں نے اپنی تعلیم حاصل کی تھی......'' کسی سمینری سے نہیں جیسے اُسکے والد نے کی تھی؛ ایک کاہن کی طرح، ٹریننگ نہیں لی تھی۔ بلکہ جنگل میں ٹریننگ لی، وہاں وہ قادرِ مطلق خُدا کی تھیولوجیکل سمینری میں گیا تھا، اور خُدا کے کلام کا منتظر تھا؛ نہ کہ کسی انسانی گروہ سے جڑنے کا منتظر تھا، بلکہ خُدا نے اس بارے میں کیا کہا ہے۔ اور جب یوحنا نے اوپر دیکھا اور روح کو آتے دیکھا، تو اُس نے کہا، ''میں گواہی دیتا ہوں، یہ وہی ہے۔'' اوہ، میرے خُدایا!

یہ آپکے لئے عبادت کی جگہ ہے۔ یہ آپکے چھپنے کی جگہ ہے۔ یہاں وہ خُدا کا برّہ ہے جو جہان کے گناہوں کو اُٹھالیتا ہے۔ کوئی کلیسیا نہیں، کوئی عقیدہ نہیں، اور نہ ہی کوئی اور، بلکہ خُدا کا برّہ ہے جو جہان کے گناہوں کو اُٹھالیجاتا ہے۔

(106) دیکھیں یوحنا نے اسے کس مقام پر رکھا؟ اُس نے یہ نہیں کہا، ''تم فریسی، صدوقی، اور ہیرودیسی ٹھیک ہو۔'' اُس نے کہا، ''یہاں وہ برّہ موجود ہے۔'' یہی مقام ہے۔ اُس نے نام کو جان لیا تھا۔ وہی ایک ہے۔ آسمان کے تلے کوئی دوسرا نام نہیں ہے!

(107) اب دیکھیں یسُوع یوحنا کے بارے میں کیا کہتا ہے۔ ایک دن یوحنا نے یہ دیکھنے کیلئے اُسکے پاس کسی کو بھیجا، کہ دیکھے وہ کیا کررہا ہے۔ یسُوع نے اُس سے کہا، ''وہ مہان اور چمکتا ہوا اجالا تھا،'' تاکہ اُسکی آمد سے پہلے وہ لوگوں کو ٹھیک راہ دکھائے اور لوگ اُسکی پیروی کریں، یہ اُسکی پہلی آمد تھی۔ دھیان سے سُنیں۔ اسے کھوئیں مت۔ یسُوع نے کہا، ''یوحنا وہ اجالا تھا۔'' ملاکی تین ہے، کوئی غلطی نہیں! اُس نبی نے اپنی عظیم روشنی کے ساتھ یسُوع کو فردِ واحد شناخت کروایا، ''یعنی برّہ۔'' لیکن وہ کاہن باقی سب برّوں کے بارے میں بات کررہے تھے، اور باقی فضول باتوں کے بارے میں، بات چیت کررہے تھے۔ یہاں وہ ''برّہ تھا!'' وہ شخص اپنی عظیم روشنی کے ساتھ وہاں موجود تھا، جسکے بارے میں یسُوع نے کہا تھا۔

ملاکی 3 میں لکھا ہے، ''دیکھو میں اپنے رسول کو بھیجونگا تاکہ وہ میرے آگے راہ تیار کرے۔'' اور اُسے اُس ایک راہ کو تیار کرنے کیلئے بھیجا، اور اُس نے، اُس ایک مقام کو پہچان لیا۔ ''یہ وہی ہے! وہاں کوئی غلطی نہیں تھی۔ یہ وہی ہے! میں نشان کو اُسکی پیروی کرتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ میں جانتا ہوں یہ

وہی ہے؛ آسمان سے ایک روشنی اتر رہی ہے اور اُس پر ٹھہر رہی ہے۔'' یہ مثبت تھا، یہ وہی تھا۔

(108) اب، میرے بھائی، میں ختم کرتے ہوئے، کچھ آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔ ملاکی چار میں، کیا ایک اور عقاب کا وعدہ نہیں کیا گیا ہے، آگ کے ستون کی پیروی کی جائیگی، تا کہ آج کی گناہگار کلیسیا کو دکھایا جائے کہ عبرانیوں 13:8 '' کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے''؟ کیا ہم سے وعدہ نہیں کیا گیا کہ ایک اور جنگل سے اڑتا ہوا آئیگا؟ آمین! یہ بالکل سچائی ہے۔ دیکھیں کیسے لوقا 17:30 میں، یہ ٹھیک بیٹھتا ہے جہاں ابنِ آدم (عقاب) اپنے آپکو ظاہر کریگا تا کہ باقی سب عبادت کی جگہوں کو نکما ٹھہرائے، جیسے کہ تنظیمیں اور وغیرہ وغیرہ ہیں!

خُدا اپنی جگہ کو چنتا ہے۔ یوحنا نے کہا، ''یہ وہی ہے!''

(109) اور پھر اُسی چیز کا وعدہ ملاکی چار میں، آج ہمارے زمانے کیلئے بھی کیا گیا ہے، تا کہ اولاد کے دلوں کو واپس بحال کیا جائے؛'' یہ بتانے کیلئے کہ وہ مُردہ نہیں ہے، اور یہ باتیں کسی اور زمانے کیلئے نہیں ہیں؛ یسُوع نام کا بپتسمہ صرف ماضی کیلئے نہیں تھا، بلکہ وہ آج کیلئے بھی ہے۔ آمین۔ تا کہ دوسری عبادت کی جگہوں کو نکما ٹھہرایا جائے، اور یہی کام آخری زمانے کے عقاب نے کرنا ہے، تا کہ یہ دکھائے باقی سب کچھ بیوقوفی ہے، تنظیم جہالت ہے، اور لوگوں کی اُن نشانوں کی طرف رہنمائی کرنی ہے جو اُس نے کئے تھے، کہ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ ہللّو یاہ!

(110) اسی طرح، مکاشفہ 4:7 میں، ہمارے پاس چار جاندار تھے جنکو ہم نے دیکھا تھا۔

اور ہم نے دیکھا، پہلا والا...... پہلا والا، ایک شیر تھا۔ وہ پہلا جاندار تھا جو اُس زمانے کے چیلنج کو لینے کیلئے آگے بڑھا، وہ یہوداہ کے قبیلے کا ببر تھا۔

اسکے بعد اگلا جاندار آتا ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں، اگلا جاندار ایک بیل تھا، جو ایک بوجھ اُٹھانے والا، اور قربان ہونے والا ایک جاندار ہے۔ رومن کیتھیڈرل کے دنوں میں، چرچ کو مار دیا گیا؛ قربان کر دیا گیا۔

پھر اگلا آتا ہے، وہ ایک انسان تھا، ایک جاندار جسکا چہرہ انسان جیسا تھا۔ اور وہ انسان اصلاح کار تھا، انسانی تعلیم، تھیولوجی، اور باقی چیزوں کے ساتھ تھا۔

لیکن آخری جاندار اڑ رہا تھا، پھر آخری جاندار آیا، اور بائبل کہتی ہے وہ ایک اُڑتا ہوا عقاب تھا۔ ہلّلُویاہ! اور نبی نے کہا، اس زمانے میں، ''یہ روشنی ہوگی۔'' اوہ، میرے خُدایا! ''اُس دن وہاں یہ روشنی ہوگی۔''

(111) اصلاح کاروں کیلئے ایک دن آرہا ہے۔ ایک دن آرہا ہے جو کہ ایک سائے کی طرح ہے، اُسے دن یا رات نہیں کہہ سکتے۔ لیکن یہ شام کے وقت، اور عقاب کے وقت میں ہے:

عقاب کے زمانے میں روشنی ہوگی،
اور یقیناً تم جلال کے راستے کو حاصل کرلوگے؛
اُس پانی کے راستے میں آج وہ نور ہے،
یسُوع کے بیش قیمت نام میں دفن ہوجاؤ۔
جوان اور بوڑھے، اپنے سارے گناہوں سے توبہ کریں،
روح القدس ضرور اُس میں تمہیں بپتسمہ دیگا؛
کیونکہ شام کی روشنی آگئی ہے،
اور یہ سچ ہے خُدا اور مسیح ایک ہیں۔

(112) آمین! یہ شام کے وقت روشنی ہوگی، یہ خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ ہے۔ اوہ، یہ مسیح کس لئے آیا ہے، اور وہ کیا کرنے والا ہے؟ اور اُسکے اس دن میں شام کے وقت روشنی ہوگی، اور (کس لئے؟) تاکہ اُسکے بچوںکو واپس اُس حقیقی دیس کے گھر میں خوش آمدید کہا جائے، ٹھیک اُسی آگ کے ستون کے وسیلے جس نے بنی اسرائیل کی بیابان میں رہنمائی کی تھی۔

خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ، یسُوع مسیح ہے۔ اور بس یہی صرف ایک مقام ہے۔ اور خُدا کا نجات کیلئے واحد یہی ایک نام ہے۔ اسی نام سے آسمانی خاندان نامزد ہے، اور یسُوع مسیح کے اسی نام سے، زمینی نامزد ہے۔

(113) اوکلیسیا، اولوگو، گناہگار دوستو، یسُوع مسیح کے علاوہ کسی اور پر بھروسہ مت کریں۔ کسی مناد پر بھروسہ مت کریں۔ کسی اور پر بھروسہ مت کریں کہ وہ تمہیں نجات دیگا۔ کسی تنظیم، کسی عقیدے،

اور کسی چرچ پر بھروسہ نہ کریں۔فقط یسُوع مسیح پر بھروسہ کریں، کیونکہ وہ اس وقت کی روشنی ہے۔

آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

شام کے وقت میں روشنی ہوگی،

اور یقیناً تم جلال کے راستے کو حاصل کرلوگے؛

اُس پانی کے راستے میں آج وہ نور ہے،

یسُوع کے بیش قیمت نام میں دفن ہوجاؤ۔

جوان اور بوڑھے،اپنے سارے گناہوں سے توبہ کریں،

روح القدس ضرور اُس میں تمہیں بپتسمہ دیگا؛

کیونکہ شام کی روشنی آگئی ہے،

اور یہ سچ ہے خُدا اور مسیح ایک ہیں۔

(114)اوہ، بھائی، بہن، اگر آپ نے ابھی تک توبہ نہیں کی ہے، اگر آپ نے ابھی تک یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ نہیں لیا ہے، تو کیا آپ آج رات اسکا آغاز کرینگے؟ کیا آپ خُدا کو موقع دیں گے کہ وہ آپکو اُس مقام میں ویلکم کہہ سکے جس میں آپ اُسکی عبادت کرسکیں؟ یاد رکھیں، اس سے باہر، کوئی اور جگہ نہیں ہے جہاں خُدا نے آپ سے ملنے اور آپکی عبادت کو قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

(115) آپ کہتے ہیں،''بھائی برینہم، میں سنجیدگی سے عبادت کرتا ہوں!'' قائن بھی ایسے ہی کرتا تھا۔اُس نے ہر اُس چیز کی نقل کی جو ہابل نے قربانی گزرانی، لیکن اُس کی قربانی غلط تھی۔ہوسکتا ہے آپ چرچ جاتے ہوں، اور اپنی دہ یکی دیتے ہوں، اور ایک مسیحی ہوتے ہوئے اپنا فرض نبھاتے ہوں، جیسے ایک مرد اور عورت سنجیدگی سے فرض نبھاتے ہیں۔

میں یہاں تقریباً تیس سالوں سے کھڑا ہوں، اور اس شہر کے چاروں طرف، اسی مسیح کی منادی کی ہے۔میں بوڑھا ہورہا ہوں۔اب میں زیادہ دیر آپکے ساتھ نہیں رہونگا۔لیکن یاد رکھیں، عدالت کے دن کیلئے، میری آواز ریکارڈ ہوچکی ہے، اور یہ تمہارے خلاف بولے گی۔

(116)بس ایک ہی جگہ ہے جہاں خُدا اپنا نام رکھتا ہے، اور وہ جگہ کوئی کلیسیا نہیں ہے، بلکہ

یسُوع ہے۔ایک ہی عبادت کی جگہ ہے، فقط ایک ہی وہ مقام ہے جسے آپ نے قبول کیا ہے،اور وہ جگہ پیارے، یسُوع مسیح میں ہے۔''آسمان کے تلے کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا، جسکے وسیلے آدمی، نجات پاسکیں،'' کوئی کلیسیا نہیں، کوئی عقیدہ نہیں، کوئی بھی نہیں، بس یسُوع مسیح!

اور یہی اس وقت کا پیغام ہے''اولاد کے دل واپس بحال کئے جائیں ، واپس اُس ایمان کی طرف جو مقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا۔'' کیا آپ آج رات اسے قبول نہیں کرینگے؟

جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں۔

(117) اور جو چاہتے ہیں اُنہیں دعا میں یاد رکھا جائے، کیا وہ اپنے ہاتھ اُٹھائیں گے۔ہم یہاں الٹر کال نہیں دے سکتے ہیں، کیونکہ لوگ بہت زیادہ ہیں۔خُدا آپکو برکت دے۔میرے خُدایا! میری بائیں جانب، میرا خیال ہے تین سو ہیں۔

(118) اب میری دائیں جانب، کیا آپ اپنے ہاتھوں کو اُٹھا کر، کہیں گے''میں چاہتا ہوں مجھے بھی یاد رکھا جائے۔'' میرا خیال ہے، میری دائیں جانب، ایک سو پچاس، یا زیادہ لوگ ہیں۔

ہمارے اس ٹیبر نیکل میں نیچے ایک پانی کا بڑا حوض ہے؛ پاسٹر، ایک اچھے پاسٹر ہیں، بھائی اور من نیول، اور معاون، اور کچھ اور بھائی یہاں موجود ہیں جنہیں آپ دیکھ اور مل سکتے ہیں۔ ہر دن، ہر رات، اور ہر گھڑی، یہ اُنکا انتظار کرتے ہیں، جو توبہ کرتے ہیں، اور بپتسمہ لینا چاہتے ہیں۔اور اگر آپ اس حکم کو مانتے ہیں، اور آپ، خُدا کے وعدے کیلئے پر یقین ہیں، اور اگر آپ دل سے سنجیدہ ہیں، تو پاک روح کے بپتسمہ کو حاصل کر سکتے ہیں۔

(119) عبادت کی بس ایک جگہ ہے۔اب، یہ جگہ ٹیبر نیکل میں نہیں ہے۔ بلکہ مسیح میں ہے۔ہم اُس میں کیسے شامل ہوتے ہیں؟''ایک روح کے وسیلے ہم سب نے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ حاصل کیا ہے۔''

آئیں ہم دعا کریں۔

(120) پیارے خُدا، جب یہ ہاتھ اوپر اُٹھے ہوئے ہیں، تو یہ ہاتھ ظاہر کرتے ہیں کہ ان اُٹھے ہوئے ہاتھوں کے نیچے دل میں کیا ہے، اور یہ ایک ثبوت ہے کہ یہ لوگ واقعی تجھ سے مدد کے طلبگار

ہیں۔اے باپ، میں ان میں سے ہر ایک کیلئے دعا کرتا ہوں۔اور میں تیرے کلام کا حوالہ دینے جارہا ہوں۔تُو نے کہا،''وہ جو میرے کلام کو سنتا ہے،اور جس نے مجھے بھیجا ہے اُسکا یقین کرتا ہے،اُسکے پاس ابدی زندگی ہے،اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا؛ بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔''

اے باپ،بس کچھ ہفتے پہلے اس شہر میں سے ہو کر گزرا تھا،اور واپس،آ کر،''اسکے بارے میں پوچھا ہے؟''

''وہ،کیوں چلے گئے ہیں۔''

''بھئی،کیا ہوا......''

''وہ کیوں چلے گئے۔''

(121) پیارے خُدا،ایک ایک کر کے ہمیں بلایا جا رہا ہے،اور ایک ایک کر کے ہمیں اس چیلنج کا سامنا کرنا اور موت کے سائیہ کی وادی سے گزرنا ہے،اور ہم سب کیلئے یہ ہے، کیونکہ ہم فانی ہیں۔ لیکن،آج رات،تُو نے ہمیں ہماری درخواست کے مطابق قبول کیا ہے،اور اگر ہم اُس پر ایمان رکھیں گے اور اُسکے نام میں بپتسمہ لیں گے،تو تُو ہمیں اُس میں شامل کر لیگا۔اور پھر اس بدن میں ہونگے ، جو کہ مسیح کا بدن ہے،نہ کہ کلیسیا میں،اور یہ مسیح کا بدن ہے ، اور اس بدن کی پہلے ہی عدالت ہو چکی ہے۔یہ بدن عدالت میں نہیں جائیگا۔خُدا نے اپنا غضب اُس بدن پر انڈیل دیا تھا،اور وہ بدن گناہ سے آزاد ہے؛ اور،اُس میں ہونے کی وجہ سے،وہ ہمیں گناہ سے آزاد رکھتا ہے، کیونکہ اُس نے قربان ہو کر ہمارا کفارہ دیا ہے۔اور اُس میں ہوتے ہوئے ہماری آپس میں رفاقت ہے، کیونکہ خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کا خون،ہمیں تمام گناہوں اور گندگی سے پاک رکھتا ہے۔

(122)خُدا باپ،میری دعا ہے تُو ان میں سے ہر ایک کو اپنی بادشاہی میں قبول کر۔اے خُدا، یہ بخش دے۔کاش ان میں سے ایک بھی کھو یا نہ جائے؛ یہاں سے کوئی لڑکا یا لڑکی ،کوئی عورت یا مرد کھو یا نہ جائے۔اے خُداوند،ان میں آج رات، میرے اپنے کچھ لوگ بھی بیٹھے ہوئے ہیں جو اُس لہو سے باہر ہیں۔میں کتنی اچھی طرح اپنے ڈیڈی کے لفظوں کو یاد کر سکتا ہوں ! پیارے خُدا، میں دعا کرتا ہوں،ان میں سے کوئی بھی کھو یا نہ جائے۔خُداوند، یہ بخش دے۔میں اب ہر اُس بات کا تجھ پر یقین

کرتا ہوں، جسکا یقین مجھے پورے دل سے کرنا چاہیے۔

(123) آج رات تُو یہاں میرے بھائیوں، اور بہنوں، اور میرے دوستوں، اور اُن سب پر جو دور فون پر ہمارے ساتھ ہیں جنبش کر۔ بہت سارے مختلف شہروں میں اسے سُنا جا رہا ہے، اور ہر طرف مشرقی ساحل سے مغرب تک یہ پہنچ رہا ہے۔ پیارے خُدا، میں اُنکے لئے دعا کرتا ہوں، جو ٹیوسان کے ریگستان میں ہیں، اور جو دور کیلیفورنیا میں، نیواڈا اور ایڈاہو میں ہیں، اور دور وہاں مشرق کی چاروں طرف ہیں، اور نیچے ٹکساس میں ہیں؛ کیونکہ دعوت نامہ دیا گیا تھا، اور لوگ چھوٹے- چھوٹے چرچز میں بیٹھے ہوئے ہیں، پیٹرول پمپوں، اور گھروں میں، سن رہے ہیں۔ اے خُدا، ہونے دے کہ کھوئے ہوئے مرد و خواتین، لڑکا اور لڑکی، اس گھڑی، تیرے پاس آ جائیں۔ اور اسی گھڑی یہ بخش دے۔ ہم یسُوع کے نام میں انہیں مانگتے ہیں، تا کہ یہ لوگ محفوظ جگہ پر آ جائیں کیونکہ ابھی وقت ہے۔

اور، ہم نوشتہِ دیوار کو دیکھ سکتے ہیں، اور زمین بے چین ہے، اور نجات کا وقت نزدیک ہے۔ ہمارے دیس کا ایک حصہ ڈوب رہا ہے، اور دوسرا حصہ زلزلے کی وجہ سے پھٹ رہا ہے، کیونکہ یسُوع نے کہا تھا ایسا ہو گا۔ خُداوند، انہیں اور دیر نہ کرنے دے۔ ہونے دے وہ اسے ابھی قبول کریں، اور ہم انہیں تیرے حضور، بطور انجیل کی عبادات کی ٹرافی، یسُوع کے نام میں پیش کرتے ہیں۔ آمین۔

(124) کیا آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں؟ خُدا آپکو برکت دے۔ میری بائیں جانب، کتنے ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچائی ہے؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ کتنے دائیں جانب ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ خُدا آپکو برکت دے۔ جہاں تک میں دیکھ سکتا ہوں، ہر کوئی ایمان رکھتا ہے۔ دوستو، یہ سچائی ہے۔ خُدا جانتا ہے یہ سچ ہے۔

(125) دیکھیں جب اُس میں ہیں، اور اُس میں ہوتے ہوئے، آپکی پہنچ ہر اُس چیز تک ہے جس کیلئے وہ موا تھا۔ اور وہ کس کیلئے موا تھا؟ ''وہ ہماری خطاؤں کیلئے گھائل کیا گیا، اور ہماری بدکرداری کیلئے کچلا گیا؛ ہماری سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی، اور اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔'' کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں اُس کے کفارے میں اب ہماری شفا ہے؟

(126) کیا ہمارے درمیان کوئی بیمار ہے؟ دائیں جانب یا بائیں جانب، اپنے اپنے ہاتھ

اُٹھائیں۔ بیماروں کی بہت بڑی بھیڑ ہے۔ میں انہیں قطار میں نہیں بلاسکتا ہوں۔ آپ دیکھیں، میں نہیں......میں انہیں اوپر پلیٹ فارم پر نہیں بلاسکتا۔ اسطرح کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔

ان لوگوں کے درمیان دوسری جگہوں پر بیماروں کیلئے، دعائیہ عبادات ہوتی ہیں، اور چرچز میں اور ٹیبر نیکل میں، اور باقی جگہوں پر بھی ہوتی ہیں۔

میں آپ سے کچھ پوچھنے لگا ہوں۔ یہاں کتنے بیلیور ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ ٹھیک ہے۔ میں آپکو کلام کا حوالہ دینے لگا ہوں، جو کہ مسیح ہے۔ یسُوع نے دنیا کیلئے، اور کلیسیا کیلئے آخری حکم دیا تھا، اور اُس نے یہ کہا تھا، ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے؛ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، اور وہ تندرست ہوجائیں گے۔'' کتنے جانتے ہیں، مرقس 16 سچ ہے، تو کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ اب میں آپ سے کہتا ہوں ایک ایماندار ہوتے ہوئے اپنے ہاتھ اُس پر رکھیں جو آپکے آگے ہے۔ بس جو کوئی بھی آپکے سامنے ہے اُس پر اپنا ہاتھ رکھیں، اور اب ہر کوئی دعا کرے اور ایک دوسرے کیلئے دعا کریں۔ جو کوئی بھی آپکے ساتھ کھڑا ہے اُس پر اپنے ہاتھ رکھیں۔

(127) خُداوند، یہاں میرے سامنے رومالوں کا ایک بکس پڑا ہوا ہے، اور چھوٹے کپڑوں کے پیس ہیں؛ کہیں پر، کچھ بوڑھی مائیں مررہی ہیں، کوئی بچہ قریب المرگ ہے، اور بیمار لوگ ہر طرف ہیں۔ ہم بائبل میں پڑھتے ہیں کہ لوگ کپڑے اور رومال پولوس کے بدن سے لگا کر لیجاتے تھے، اور وہ اُنہیں بیماروں پر رکھ دیتے تھے؛ اور بُری روحیں، اور ناپاک روحیں، اور بیماریاں، اور روگ، لوگوں کو چھوڑ دیتے تھے۔ اب، اے خُداوند، ہم جانتے ہیں ہم مقدس پولوس نہیں ہیں، لیکن ہم جانتے ہیں تُو آج بھی وہی یسُوع ہے، جو خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ ہے۔ اور اب، آج، ان لوگوں نے اُسی ایمان کا اقرار کیا ہے، جس ایمان کا اقرار اُن لوگوں نے کیا تھا۔ اور یقیناً تُو نے انکے لئے ایک راستہ تیار کیا ہے! اور میں اپنے ہاتھ ان رومالوں پر رکھتا ہوں اور یہ دعا مانگتا ہوں جب یہ لوگوں پر رکھے جائیں تو بیماریاں اور تکلیفیں یسُوع مسیح کے نام میں اُنہیں چھوڑ دیں۔

(128) اب، ہم نے سیکھا ہے، جب اسرائیل مصر سے باہر آرہا تھا، اور اپنی راہ پر گامزن تھا، اور

وہ موعودہ دیس کی راہ پر جارہے تھے۔اور بحیرہ قلزم اُنکی راہ میں آ گیا۔اور خُدا نے آگ کے ستون سے نیچے دیکھا،اور سُمند رڈر گیا،اور پیچھے ہٹ گیا،اور اسرائیل کو موعودہ دیس میں جانے دیا۔اے خُدا، آج رات،یسُوع کے لہو میں سے نیچے دیکھ،تاکہ بیماری پیچھے ہٹ جائے،اور شیطان نکل جائے۔اور ہونے دے کہ لوگ اچھی صحت اور قوت کے دیس میں چلے جائیں،کیونکہ خُدا نے کہا ہے،''سب چیزوں سے بڑھکر،اُسکی خواہش ہے کہ آپ صحت حاصل کریں۔''

(129)اب خُداوند یُسوع،تُو یہاں دیکھ،ان لوگوں نے ایک دوسرے پر اپنے ہاتھ رکھے ہوئے ہیں،یہ اپنے ایمان کی علامت کو ظاہر کررہے ہیں،کیونکہ تُو نے کہا ہے،''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔''یہ اپنے طریقے سے،ایک دوسرے پر دعا کررہے ہیں۔انکے پاس کھڑا ہوا آدمی انکے لئے دعا کررہا ہے۔

(130)اب،خُداوند،یہ مقابلہ دیا گیا ہے،اور شیطان،ایک دھوکے باز ہے،اُسکے پاس کوئی اختیار نہیں کہ خُدا کے کسی بچے کو پکڑ کر رکھ سکے۔وہ ایک شکست خوردہ مخلوق ہے۔یسُوع مسیح،صرف عبادت کی جگہ ہے،اور صرف یہی نام سچا ہے،اُس نے اسے کلوری پر شکست دی ہے۔اور اب ہم اُسکے لہو سے دعویٰ کرتے ہیں،جس نے ہر بیماری،اور ہر روگ کو شکست دی ہے۔

اور میں شیطان کو حکم دیتا ہوں کہ اس جماعت کو چھوڑ دے۔یسُوع مسیح کے نام سے،ان لوگوں میں سے نکل آ،تاکہ یہ آزاد ہو جائیں۔

(131)ہر ایک شخص لکھے ہوئے کلام کے مطابق اپنی شفا کو قبول کرے،اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں اور اپنی گواہی پیش کریں اور کہیں،''میں اب اپنی شفا کو یسُوع مسیح کے نام میں قبول کرتا ہوں۔''اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔

خُدا کی حمد ہو! آپ یہاں ہیں۔یہاں دیکھیں،لنگڑے اور باقی لوگ کھڑے ہو رہے ہیں۔خُدا کی حمد ہو! ایسا ہی ہے۔بس ایمان رکھیں۔وہ یہاں ہے۔کتنی زبردست بات ہے!

(132)باہر والے سامعین،جو باہر ہیں،جو تار کیساتھ جڑے ہوئے ہیں،آپکو دیکھنا چاہیے! میرا خیال ہے یہاں ہر ایک شخص،جہاں تک میں جانتا ہوں،اُن میں سے زیادہ تر،اس وقت یہاں

کھڑے ہیں ۔اوہ، کیا شاندار وقت ہے !خُداوند کی حضوری ہے ،یہی ہے وہ!'' جہاں خُداوند کی حضوری ہے، وہاں آزادی ہے، وہاں چھٹکارا ہے۔'' خُدا کا روح ہمیں آزاد کرتا ہے۔

(133) اب جو شفا اُس نے ہمیں دی ہے، ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں ۔اُس نے ہمیں بچایا ہے؛ ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ جولوگ بپتسمہ لینا چاہتے ہیں، حوض تیار ہے۔ کسی گھڑی، کسی وقت اگر آپ آنا چاہیں، تو کوئی نہ کوئی وہاں موجود ہوگا۔

اور اب میرا خیال ہے، اس سے پہلے ہم برخاست ہوں، ہمیں وہ پرانہ کلیسیائی گیت گانا چاہیے۔ ''میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا۔'' اپنے ہاتھوں کو خُدا کیلئے اُٹھائیں اور اسے اپنے پورے دل سے گائیں!

ہم آپ سے ٹھیک اسی عمارت میں، صُبح ساڑھے نو بجے، ملنا چاہتے ہیں، تا کہ شادی اور طلاق کے عنوان پر سیکھیں۔ٹھیک ہے۔

آئیں اب ملکر گاتے ہیں۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں،

اب یہ عظیم جماعت ملکر گائے !وہاں باہر تاروں سے جڑے ہوئے ،لوگ بھی، اسے گائیں۔

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا

اور میری نجات خریدی

کلوری کے درخت پر۔

(134) اُس نے یہ کہاں کیا تھا ؟ کلوری کے درخت پر۔ جب ہم دوبارہ اسے گائیں، تو میں چاہتا ہوں آپ اپنے ساتھ والے سے ہاتھ ملائیں، اور کہیں، ''خُدا آپکو برکت دے، اجنبی۔''

میں......(......؟......)

کیونکہ اُس نے پہلے......

اور میری نجات خریدی......

(135) اوہ، کیا آپ اُس سے پیار نہیں کرتے ؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔'' -ایڈیٹر۔] کیا

وہ زبردست نہیں ہے؟[''آمین۔''] کیا وہ آپکے چھپنے کی جگہ ہے؟[''آمین۔'']وہ ماندگی کی زمین میں میری چٹان ہے، اور آندھی میں میری پناہ گاہ ہے، میں اسی ایک محفوظ جگہ کو جانتا ہوں۔ اسلئے:

میرا ایمان تیری طرف اوپر دیکھتا ہے،
تُو برّہ کلوری کا ہے،
اور الٰہی نجات دہندہ ہے؛
اب میری سُن جب میں دعا کرتا ہوں،
میری ساری خطائیں دُور کر دے،
اور آج کے دن سے میں،
پوری طرح تیرا ہو جاؤں!

آئیں اپنے ہاتھ اُٹھا کر ہم اسے گاتے ہیں۔

میرا ایمان تیری طرف اوپر دیکھتا ہے،
تُو برّہ کلوری کا ہے،
اور الٰہی نجات دہندہ ہے؛
اب میری سُن جب میں دعا کرتا ہوں،
میری ساری خطائیں دُور کر دے،
اوہ آج کے دن سے میں
پوری طرح تیرا ہو جاؤں!

آئیں اب ہم اپنے سروں کو جھکائیں اور اسے گنگنائیں۔

جب میں زندگی کے تاریک راستوں میں الجھتا ہوں،
اور دُکھ میری چاروں طرف پھیل جاتے ہیں،
تو تُو میرا رہنما بن جانا؛
اور گہری تاریکی کو دن میں بدل دینا،

میرے غم کے آنسودُور کر دینا،

اور مجھے کبھی بھٹکنے نہ دینا

اپنی جانب سے۔

جبکہ آپ نے اپنے سر جھکائے ہوئے ہیں، تو ہمارے پیارے پاسٹر، بھائی اورمن نیول، سامعین کو برخاست کرینگے۔

خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ

(God's Chosen Place Of Worship)

URD65-0220

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ہفتے کی شام،20 فروری، 1965، پارک ویو جونیئر ہائی سکول جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org